دفتر ناظر بیت المال (آمد) صدر ...
REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO. R.N. 61/57.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم
REGD. NO. P/GDP-3.
وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

جلد ۲۹
شمارہ ۴۷

ولقد نصرکم اللہ ببدر و انتم اذلۃ

ہفت روزہ بدر قادیان

ایڈیٹر:- خورشید احمد انور
نائب:- جاوید اقبال اختر

شرح چندہ
سالانہ ۲۰ روپے
ششماہی ۱۰ روپے
ممالکِ غیر بذریعہ بحری ڈاک ۵۲ روپے
فی پرچہ ۴۰ پیسے

THE WEEKLY BADR QADIAN. 143516

۲۱ محرم الحرام ۱۴۰۲ھ | ۱۹ نبوت ۱۳۶۰ہش | ۱۹ نومبر ۱۹۸۱ء

اخبارِ احمدیہ

قادیان ۱۶ نبوت (نومبر)۔ حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں الفضل مجریہ ۹ نبوت (نومبر) کے ذریعہ موصول شدہ اطلاع مظہر ہے کہ:-

"حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ"

احباب کرام پوری توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور پُرنور کو صحت و سلامتی سے رکھے اور اپنی خصوصی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین۔

قادیان۔ ۱۶ نبوت (نومبر)۔ آج ہی بذریعہ ڈاک یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی مع محترمہ سیدہ بیگم صاحبہ مورخہ ۶ نومبر کو مسجد احمدیہ آلپی اور مورخہ ۱۱ نومبر کو مسجد احمدیہ مٹانور کا افتتاح فرمانے اور صوبہ کیرلہ کی مختلف جماعتوں کا کامیاب تبلیغی و تربیتی دورہ فرمانے کے بعد مورخہ ۱۳/۱۱ کو بخیریت مدراس پہنچ چکے ہیں۔ الحمد للہ۔ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں حامی و ناصر ہو اور بانیلِ مرام مرکزِ سلسلہ میں جلد واپس لائے۔ آمین۔

● — مقامی طور پر تمام درویشانِ قادیان بفضلہ تعالیٰ خیر و عافیت سے ہیں۔ ثم الحمد للہ۔

دار الہجرت ربوہ میں

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ۳۷واں سالانہ اجتماع بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوگیا

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے افتتاحی اور اختتامی خطاب سے نوازا اور انعامات تقسیم فرمائے

ربوہ۔ ۲۵ اخاء (اکتوبر)۔ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ۳۷واں سالانہ اجتماع اپنی مخصوص روایات کے ساتھ تین دن ۲۳-۲۴ اور ۲۵ اکتوبر کو پوری کامیابی سے جاری رہنے کے بعد آج یہاں شام ۵ بجے بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوگیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ!

جملہ خدام و اطفال نے یہ تین دن ذکرِ الٰہی، عبادات اور دعاؤں میں گزارے۔ انہوں نے سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے روح پرور ارشادات سے اپنی روحوں میں زندگی اور تازگی کی نئی لہر دوڑتی محسوس کی۔ حضور کے پُرنور چہرے کو دیکھ کر دلوں میں اطمینان و سکینت اور لطف و مسرت کے ناقابلِ بیان جذبات محسوس کئے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تشریف آوری

حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سالانہ اجتماع کا افتتاح فرمانے کی غرض سے مورخہ ۲۳ اخاء (اکتوبر) کو قریباً پونے چار بجے مقامِ اجتماع واقع گھوڑ دوڑ گراؤنڈ تشریف لائے۔ صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ محترم محمود احمد صاحب اور ان کی مجلسِ عاملہ نے حضور کا استقبال کیا۔ جونہی حضور کی کار مقامِ اجتماع میں داخل ہوئی، سٹیج سے دھیمی آواز میں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کے مبارک کلمات کا ورد شروع کیا گیا۔ حضور کے پنڈال میں داخل ہوتے ہی تمام حاضرین حضور کے استقبال کے لئے کھڑے ہو گئے۔ اس موقع پر سٹیج سے نعرۂ تکبیر اور بہت سے دوسرے پُرجوش نعرے بلند کئے گئے۔ جن کا خدام نے پورے جوش و جذبے سے جواب دیا۔ بعد ازاں تلاوتِ قرآن کریم سے تقریب کا آغاز ہوا۔ جو مکرم حافظ برہان محمد خان صاحب نے کی۔ بعدہٗ حضور نے تمام خدام سے ان کا عہد دوہروایا۔ تمام خدام نے کھڑے ہو کر حضور کی اقتدا میں اپنا عہد دوہرایا۔ بعدہٗ مربیٔ سلسلہ مکرم مغفور احمد صاحب قمر نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عارفانہ کلام ترنم سے پڑھا۔ بعد ازاں حضور منبر پر تشریف لائے اور فضا ایک بار پھر نعرۂ تکبیر اور دیگر نعروں سے گونج اٹھی۔

بصیرت افروز افتتاحی خطاب

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا کہ ہمارا یہ اجتماع پندرھویں صدی کا پہلا اجتماع ہے۔ اس لحاظ سے اس کی بہت اہمیت ہے۔ اور بہت سی خصوصیات اس سے وابستہ ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ پندرھویں صدی کی ابتداء (۱۹۸۰ء) اور جماعتِ احمدیہ کے قیام کی دوسری صدی کی ابتداء (۱۹۸۹ء) میں تقریباً نو سال کا فرق ہے۔ زمانے کا یہ فرق بڑا اہم ہے۔ اور اس میں اللہ تعالیٰ کی کئی حکمتیں پنہاں ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ صد سالہ جوبلی کے اعلان کو کئی سال گزر گئے ہیں۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ جماعتی زندگی کی آنیوالی دوسری صدی کے استقبال کی تیاری کی جائے۔ حضور نے فرمایا کہ جوبلی منصوبے کے تحت جو کام شروع کئے گئے تھے اب ان میں تیزی کا وقت آگیا ہے۔ حضور نے ۹ (نو) سال کے اِس عرصہ کی اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اس عرصے کے آغاز کے پہلے سال ہی اللہ تعالیٰ نے اس قدر فضل جماعت احمدیہ پر کئے ہیں کہ انہیں دیکھ کر عقل دنگ رہ جاتی ہے۔

حضور نے تفصیل سے ان افضالِ خداوندی کا ذکر فرمایا اور بتایا کہ دماغ میں خیال بھی نہیں تھا مگر اللہ تعالیٰ نے جاپان میں ۲ لاکھ ستر ہزار ڈالر (تقریباً ۳۰ لاکھ روپے) کی مالیت کا مشن ہاؤس دلوا دیا۔ اور اس کے لئے روپیہ کا انتظام بھی تین ملکوں کے افرادِ جماعت سے کرا دیا۔ قرطبہ (سپین) میں گزشتہ سال تقریباً ۷۴۵ سال کے بعد مسجد کی بنیاد رکھی گئی۔ اب یہ تقریباً مکمل ہو گئی ہے۔ فرش، پلستر وغیرہ مکمل ہو گئے ہیں۔ [illegible] گئی ہے۔ غسلخانوں اور باورچی خانوں میں فرش [illegible] مکمل ہو گئی ہے۔ اب صرف مینار بننے باقی ہیں۔ حضور نے کینیڈا کے بارے میں تازہ ترین خبر بتاتے ہوئے فرمایا کہ وہاں ریکیلگی کے شہر میں شہر سے سات میل دور جماعت احمدیہ کو چالیس ایکڑ زمین مل گئی ہے جس پر پہلے مشن ہاؤس سے کئی گنا زیادہ اچھا مکان بنا ہوا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ یہاں تو اللہ تعالیٰ کے پیار کی حد ہو گئی۔ کیونکہ پانچ سات سال پیشتر جوشن ہاؤس ۷۰ ہزار ڈالر میں لیا گیا تھا اس کی قیمت اب اتنی بڑھ گئی ہے کہ وہ چار لاکھ بیس ہزار ڈالر میں فروخت ہو رہا ہے۔ اِس رقم سے نئی زمین اور نئے مشن ہاؤس کی قیمت بآسانی ادا ہو جائے گی۔

حضور نے فرمایا کہ یہ سال جس میں اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کے یہ جلوے نظر آئے ہیں اس نو سالہ عرصہ کا پہلا سال ہے۔ اور اس عرصے کے دوران ہم نے آئندہ آنے والی صدی کے استقبال کے لئے انتہائی قربانی دے کر اور اپنے نفس کی اصلاح کر کے ایک مضبوط اور ہر لحاظ سے مستحکم جماعت پیدا کرنی ہے۔ تاکہ ساری جماعت اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کی اہل بن سکے۔

حضور نے فرمایا کہ آنے والے نو سال آنیوالے حالات کی وسعتوں کے لحاظ سے بطور بنیاد کے ہیں۔

(باقی دیکھئے صفحہ ۴ پر)

جلسہ سالانہ قادیان ۱۸-۱۹-۲۰ فتح (دسمبر) ۱۳۶۰ہش مطابق ۱۹۸۱ء کی تاریخوں میں منعقد ہوگا!

ملک صلاح الدین ایم۔ اے پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر سے شائع کیا۔ پروپرائیٹر: صدر انجمن احمدیہ قادیان

ہفت روزہ بدر قادیان
مورخہ ۱۹ر نبوت ۱۳۶۰ ہش

ایک عجیب اور سرتاسر مہمل تبصرہ

بدر کی گزشتہ اشاعت میں "بلا تبصرہ" کے جلی عنوان سے ہم روزنامہ سیاست حیدر آباد مجریہ ۲۴؍۹؍۸۱ کی وہ خبر نقل کر چکے ہیں جس میں کراچی ہائیکورٹ کی جانب سے ایک حیاسوز اور فاحشانہ جُرم کے مرتکب مرد اور عورت کے خلاف دیئے جانے والے غیر شرعی فیصلہ کے ضمن میں محترم حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب مدظلہ العالی کے اُس انٹرویو کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ جس میں محترم موصوف نے اس امر کی وضاحت فرمائی ہے کہ "قرآن کریم میں ایسی کوئی آیت نہیں جس میں زنا کے لئے سزائے موت (رجم) تجویز کی گئی ہے۔" نیز یہ کہ "بعض کٹر افراد نے یہ تاویل نکالی ہے کہ قرآن مجید میں اس تعلق سے جو آیات تھیں حضور صلعم کی رحلت کے بعد ایک بکری اُدھر آ نکلی اور اس نے وہ حصّہ کھا لیا۔"

محترم حضرت چوہدری صاحب مدظلہ کے اس بیان پر ہفت روزہ صدق جدید نے اپنی ۳۰ر اکتوبر کی اشاعت میں "ایک عجیب بیان اور ایک مہمل روایت" کے عنوان سے جو تبصرہ سپردِ قلم کیا ہے لیجئے سب سے پہلے اس کے بعض حصے ملاحظہ فرمائیے۔ معاصر صدقِ جدید رقمطراز ہے:-

"سر ظفر اللہ خاں احمدی فرقے سے تعلق رکھتے ہیں اور مذہب سے واقفیت اچھی خاصی رکھتے ہیں۔ مدتوں اعلیٰ عدالتوں کے جج اور مُسلم مملکت پاکستان کے وزیرِ خارجہ رہ چکے ہیں۔ ان کی زبان سے یہ بیان جس سے یہ ظاہر ہو کہ اسلام کے قانون میں صرف وہی چیز واجب العمل ہے جو قرآن میں صراحۃً درج ہو حد درجہ حیرت ناک ہے۔ ہر پڑھا لکھا مسلمان یہ جانتا ہے کہ قرآن کے ساتھ حدیث بھی دینی حُجت رکھتی ہے۔ اور بہت سے مسائل و احکام جن کا ذکر قرآن میں نہیں حدیث میں درج ہیں۔ یا اس سے مستنبط کئے جاتے ہیں۔ ....

یہ روایت (بعض احکامِ قرآنی کے بکری کی نظر ہو جانے والی۔ ناقل) اس سے قبل پہلے کبھی سُننے یا پڑھنے میں نہیں آئی تھی سرتاسر مہمل و بالکل ناقابلِ یقین ہے۔ اور غالباً معاندینِ اسلام کے قلم سے نکلے ہوئے مخالفِ اسلام لٹریچر میں بھی یہ روایت موجود نہیں۔"

جہاں تک احادیثِ نبویؐ کی دینی حیثیت کا تعلق ہے خود مُدیر صدقِ جدید کو اس امر کا اعتراف ہے کہ "احمدی جماعت کے لٹریچر میں حدیث کو بھی دینی احکام کی اساس مانا گیا ہے۔" مگر شاید انہیں اس حقیقت کا علم نہیں کہ بیشتر دوسرے مُسلمانوں کی طرح جماعتِ احمدیہ احادیث کو کتاب اللہ اور سُنّتِ نبویؐ پر حَکَم اور قاضی نہیں گردانتی۔ بلکہ اس باب میں ہمارا عقیدہ افراط و تفریط کی تمام متضاد راہوں سے ہٹ کر مقدس بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ و السّلام کے بیان فرمودہ اس معقول اور معتدل اُصول پر مبنی ہے کہ :-

"میرا مذہب یہ ہے کہ تین چیزیں ہیں جو تمہاری ہدایت کے لئے خدا نے تمہیں دی ہیں۔ سب سے **اوّل** قرآن ہے جس میں خدا کی توحید اور جلال اور عظمت کا ذکر ہے۔ اور جس میں ان اختلافات کا فیصلہ کیا گیا ہے جو یہود و نصاریٰ میں تھے۔" (کشتی نوح صفحہ ۳۰)

"**دُوسرا** ذریعہ ہدایت کا جو مُسلمانوں کو دیا گیا ہے سُنّت ہے یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عملی کارروائیاں جو آپ نے قرآن شریف کے احکام کی تشریح کے لئے کر کے دکھلائیں...... اور اپنی سنت یعنی عملی کارروائی سے معضلات اور مشکلات مسائل کو حل کر دیا۔" (ایضاً صفحہ ۵۶)

"ہاں **تیسرا** ذریعہ ہدایت کا حدیث ہے۔ کیونکہ بہت سے اسلام کے تاریخی اور اخلاقی اور فقہ کے امور کو حدیثیں کھول کر بیان کرتی ہیں۔ اور نیز بڑا فائدہ حدیث کا یہ ہے کہ وُہ قرآن کی خادم اور سُنّت کی خادم ہے۔ جن کو ادبِ قرآن نہیں دیا گیا وہ اس موقعہ پر حدیث کو قاضیِ قرآن کہتے ہیں۔ جیسا کہ یہود نے اپنی حدیثوں کی نسبت کہا۔ مگر ہم حدیث کو خادمِ قرآن اور خادمِ سُنّت قرار دیتے ہیں۔ اور ظاہر ہے کہ آقا کی شوکت خادموں کے ہونے سے بڑھتی ہے۔ قرآن خدا کا قول ہے۔ اور سُنّت رسول اللہ کا فعل اور حدیث سُنّت کے لئے ایک تائیدی گواہ ہے۔" (ایضاً صفحہ ۵۸)

اِس زمانہ کے حَکَم و عدل نے اپنی ان تحریرات میں حدیث کی ضرورت و اہمیت اور ان کی دینی حیثیت و مقام کو جس تفصیل سے بیان فرمایا ہے اُسے پڑھنے کے بعد اِس باب میں کسی قسم کی اُلجھن باقی نہیں رہتی۔ خود مُدیر صدق جدید بھی اپنے تبصرہ میں اسی حقیقت کا اعتراف بایں الفاظ کر چکے ہیں کہ "بہت سے مسائل و احکام جن کا ذکر قرآن میں نہیں حدیث میں درج ہیں۔ یا اس سے مستنبط کئے جاتے ہیں۔" صاف ظاہر ہے کہ اُن کے نزدیک بھی کسی شرعی مسئلہ کے بارے میں حصولِ راہنمائی کے لئے احادیث کی طرف رجوع کرنے کی ضرورت صرف اسی صورت میں پیش آتی ہے جب قرآنِ حکیم نے اس سے متعلق مکمل اور واضح رنگ سے راہنمائی نہ فرمائی ہو۔ مُدیر صدق جدید کے اس مسلّمہ اُصول کی روشنی میں آئیے! اب ہم کراچی ہائیکورٹ کے اِس فیصلہ کا جائزہ لیں۔ اور دیکھیں کہ کیا اس سلسلہ میں قرآن کریم نے واقعی ایسی خاموشی اختیار کی ہے کہ ہمیں احادیث کی طرف رجُوع کرنا پڑے ---؟

اِس حقیقت سے ہمارے مخالفین کو بھی انکار نہیں ہو سکتا کہ یہود میں زانی کے لئے رجم کا حکم پہلے سے موجود تھا۔ اور چونکہ آغازِ اسلام میں قرآن کریم نے اس سلسلہ میں اپنا کوئی فیصلہ نہیں دیا تھا۔ اس لئے رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے بائیبل کے حکم کی اتباع میں مُسلمانوں میں بھی یہی طریق جاری فرمایا۔ جس کا ثبوت اِس حدیث سے ملتا ہے کہ ایک مرتبہ رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے زنا کے ایک مجرم کو پیش کیا گیا تو حضورؐ کے استفسار کے جواب میں وہاں پر موجود یہود نے اقرار کیا کہ اصل میں تو ہمارے ہاں رجم کا ہی حکم ہے مگر بڑے لوگوں کو خوش کرنے کے لئے ہم نے رجم کا طریق ترک کر دیا ہے۔ اس پر حضورؐ نے فرمایا کہ :-

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَوَّلُ مَنْ اَحْیَا اَمْرَكَ اِذْ اَمَاتُوْہُ فَاَمَرَ بِهٖ فَرُجِمَ۔" (مُسلم جلد ۲ - کتاب الحدود)

یعنی اَے اللہ! مَیں اِس زمانہ میں پہلا شخص ہوں جس نے تیرے اس حکم کو جو تُو نے یہودیوں کو دیا تھا زندہ کر دیا ہے۔ حالانکہ خود یہودی جن کو یہ حکم دیا گیا تھا انہوں نے اس حکم کو ترک کر دیا ہے۔ اس کے بعد آپؐ نے اُس ملزم کو جو آپؐ کے سامنے لایا گیا تھا رجم کی سزا دی ---

پس ثابت ہُوا کہ آنحضرت صلعم نے رجم کی سزا محض بائیبل کی اتباع میں دی تھی اور یہ طریق اسی وقت تک جاری رہا جب تک خود قرآن حکیم نے اِس بارہ میں اپنا یہ ناطق فیصلہ نہیں سُنا دیا کہ:-

"اَلزَّانِیَةُ وَ الزَّانِیْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ۔" (سورۃ النور: آیت ۳)

یعنی زانیہ عورت اور زانی مرد (اگر ان پر الزام ثابت ہو جائے) تو ان میں سے ہر ایک کو سَو کوڑے لگاؤ --- قرآن حکیم کا یہ فیصلہ اپنے اندر اتنی جامعیت لئے ہوئے ہے کہ اس کی موجودگی میں بائیبل یا احادیث کے کسی سابقہ طریق کی اتباع کرنے کی قطعاً کوئی ضرورت باقی نہیں رہتی۔

ہم نہیں سمجھ سکے کہ مُدیرِ صدق جدید کو محترم حضرت چوہدری صاحب مدظلہ کے بیان "قرآن حکیم میں زانی کے لئے سزائے موت (رجم) کا کہیں ذکر نہیں۔" میں وہ کونسی عجیب اور ناقابلِ فہم بات نظر آئی جو خلافِ واقعہ تھی۔ اور جس نے جناب مدیر کے روشن دماغ میں احادیث کی دینی حیثیت سے انکاری ہونے کا وسوسہ پیدا کیا ---؟

رہا اُن کا یہ فرمانا کہ بعض شرعی احکام پر مشتمل ایک حصّہ قرآن کو بکری کے چبا جانے والی روایت آج تک اُن کے سننے یا پڑھنے میں نہیں آئی تو یہ دعویٰ اس امر کی دلیل نہیں ہو سکتا کہ روایات کے باب میں مُدیر صدقِ جدید کا مطالعہ ایک ایسی سند کی حیثیت رکھتا ہے کہ جو روایات اُن کی نظر سے نہیں گزر سکیں انہیں "سرتاسر مہمل اور بالکل ناقابلِ یقین" تصور کرتے ہوئے کالعدم قرار دے دیا جائے۔ لیجئے اس روایت کو جسے اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حوالے سے حضرت امام ابن حزمؒ نے نقل کیا ہے، جناب مدیر کے ازدیادِ علم کے لئے مکمل حوالے کے ساتھ ہم ذیل میں درج کئے دیتے ہیں۔ ملاحظہ کیجئے :-

"لقد نزلت اٰیة الرجم والرضاعة فکانتا فی صحیفةٍ تحت سریری فلمّا مات رسُول اللّٰہ صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم تشاغلنا بموتہ فدخل داجنٌ فاکلھا۔"

(محلّٰی ابن حزم جلد ۱۱ صفحہ ۲۳۶)

یعنی رجم اور رضاعت کا حُکم اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہُوا تھا اور میرے تکیہ کے نیچے پڑا تھا۔ جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہوئے تو ہم آپؐ کے کفن دفن میں مشغول ہو گئے اتنے میں ایک بکری آئی اور وہ اس کاغذ کو کھا گئی --- ہمیں اُمید ہے کہ اس روایت کو بخوبی پڑھ اور سمجھ لینے کے بعد جناب مُدیر صدق جدید کو اپنے مبلغِ علم کا صحیح اندازہ ہو جائے گا۔ اور اس کی روشنی میں وہ خود کو لاحق ہونے والی حیرت کے اصل اسباب کا بھی بآسانی تجزیہ کر سکیں گے۔

وما علینا الّا البلاغ ۞

خورشید احمد انور

احمدی خواتین کو استعدادوں کی نشوونما اور ارتقاء کے میدان میں سب سے آگے ہونا چاہیئے

جب تک ہم اپنے میدانوں میں بالادستی حاصل نہیں کریں گے دُنیا کی مغرور اور متکبر قومیں اسلام کی طرف نہیں آئیں گی

ذیلی تنظیموں خدام اور لجنات کو بتانا ہوگا کہ اُن کے ارکان اس سلسلے میں کیا لائحہ عمل اختیار کریں

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے ۲۱ویں سالانہ اجتماع کے دوسرے روز حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بصیرت افروز خطاب

ربوہ ۲۴ اخاء (اکتوبر)۔ سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز احمدی مستورات کی تنظیم لجنہ اماء اللہ کے اکیسویں سالانہ اجتماع کے دوسرے روز مورخہ ۲۴ اخاء (اکتوبر) کو دن کے گیارہ بجے کے قریب لجنہ اماء اللہ کے مقام اجتماع واقع احاطہ دفتر لجنہ اماء اللہ تشریف لائے۔ تلاوتِ قرآن کریم اور نظم کے بعد حضور نے گیارہ بج کر تیرہ منٹ پر اپنے خطاب کا آغاز فرمایا جو گیارہ بج کر پچاس منٹ تک جاری رہا۔ حضور انور نے خطاب سے قبل تعلیمی میدان میں اعلیٰ پوزیشنیں حاصل کرنے والی طالبات میں انعامی تمغہ جات ٹرے میں رکھ کر تقسیم کئے بعد ازاں حضور نے اپنے خطاب کا آغاز فرمایا۔

حضور انور نے فرمایا کہ قرآن کریم کی پیشگوئیوں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل جو بشارتیں آپ کے نائب کو ملیں ان کی روشنی میں جماعتِ احمدیہ کی آنے والی صدی غلبۂ اسلام کی صدی ہے۔ جماعتِ احمدیہ کی زندگی کی دوسری صدی اور پندرہویں صدی ہجری میں نو سال کا فرق ہے اور اس سے قبل کہ ہماری زندگی کی دُوسری صدی شروع ہو ہم نے بہت سی ذمہ داریاں ادا کرنی ہیں۔ حضور نے اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور اس کی رحمتوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اس نو سال کے عرصے کے پہلے ہی سال اللہ نے ہمیں بڑے پیار اور بڑے فضلوں سے نوازا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے افضال کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے بتایا کہ قرطبہ کی مسجد تکمیل کو پہنچ چکی ہے صرف میناروں پر کچھ کام باقی ہے۔ حضور نے بتایا کہ بڑی خوبصورت جگہ پر یہ بڑی خوبصورت مسجد ہے۔ یہ ایک پہاڑی کے اوپر ایسی جگہ پر واقع ہے کہ اس کے دو اطراف میں بڑی مصروف سڑکیں ہیں۔ اور ہر آنے جانے والے کی نگاہ اس پر پڑتی ہے۔ حضور نے فرمایا کہ اللہ کی توفیق اور اس کی دی ہوئی رحمتوں پر بھروسہ رکھتے ہوئے انشاء اللہ اگلے سال اس کے افتتاح کے لئے جائیں گے۔ حضور نے دوسری خوشی کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ جاپان میں دو لاکھ ستر ہزار ڈالر کی مالیت کا ایک بنا بنایا مکان احمدیہ مشن ہاؤس کے لئے خرید لیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ایک اور فضل کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے بتایا کہ کیلگری (کینیڈا) میں جماعت کو شہر سے ۷-۸ کلومیٹر کے فاصلے پر ۴۰ ایکڑ زمین جس پر ایک بہت بڑا مکان بنا ہوا ہے۔ جماعت کو مل گئی ہے۔ حضور نے فرمایا کہ اللہ تو بڑے ہی فضل کرنے والا ہے ہم ہی ناشکرے بن جاتے ہیں۔

حضور نے فرمایا کہ کل میں نے خدام الاحمدیہ کے اجتماع میں اس صدی کا پروگرام اور صدی کی اہمیت بیان کی تھی۔ حضور نے فرمایا کہ جماعتِ احمدیہ پر جس قدر ذمہ داریاں پڑنے والی ہیں اس کے مقابل پر اللہ نے اتنی ہی بشارتیں بھی دی ہیں۔ قرآن نے فرمایا ہے کہ

وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا
وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ ۝ (آل عمران آیت ۱۴۰)

یعنی تم کمزور تو ہو مگر کمزوری نہ دِکھانا کیونکہ جس کا دامن تم نے پکڑا ہے وہ کمزور نہیں۔ تم گنہگار تو ہو مگر اپنے گناہوں کے متعلق سوچتے رہنے سے کوئی غم نہ پیدا ہونے دینا کیونکہ وہ خدا جو بخشنہار ہے اس کا یہ وعدہ ہے کہ اگر تم اپنی کمزوریوں سے توبہ کرو گے تو وہ تمہارے گناہوں پر مغفرت کی چادر ڈال دیگا اور پھر اس نے بشارت دی کہ اگر تم ایمان کے تقاضوں کو پورا کرتے رہو گے تو ہر شعبۂ زندگی میں تمہاری بالادستی ہو گی۔ اور تمہاری کمزوریوں کے باوجود اللہ تمہیں غلبہ عطا کرے گا۔

حضور نے فرمایا کہ اسلامی تعلیم پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ کوشش اور عبادت کے حصُول کے چار میدان ہیں۔ جسمانی صحت۔ ذہنی طور پر سبقت لے جانا۔ اخلاق کا حُسن اور نور۔ نیز رُوحانی رفعتیں حاصل کرنا۔ اگر تم ان چاروں میدانوں میں اللہ تعالیٰ کی وحی کی اتباع کرو گے تو خدا کا یہ وعدہ پورا ہو جائے گا۔

حضور نے صحتِ جسمانی کے بارے میں ذکر کرتے ہوئے فرمایا، مناسب غذا کھائی جائے اور ورزش کی جائے۔ حضور نے فرمایا کہ ورزش کوئی مشکل کام نہیں۔ احمدی عورتوں کے لئے اونچی دیواروں والے کسی ایسے احاطے کا انتظام کیا جائے جہاں پر وہ اکٹھی ہو کر ورزشیں کریں۔ حضور نے فرمایا کہ ہر احمدی عورت اور بچی کو دنیا میں سب سے زیادہ صحتمند ہونا چاہیئے۔ اس کا نتیجہ یہ نکلے گا کہ وہ پڑھائی کے میدان میں بھی آگے نکلے گی۔ کیونکہ بیمار جسم صحیح محنت نہیں کر سکتا۔

حضور نے فرمایا کہ سب عورتیں دل میں عہد کریں کہ نئے حالات کے نئے تقاضوں میں آپ میں سے ایک بھی خدا تعالیٰ سے بے وفائی نہیں کرے گی۔ اس کا پہلا مطالبہ یہی ہے کہ اپنی صحتیں ٹھیک کرو۔ علم میں ترقی کرو۔ جو عورتیں پڑھنا جانتی ہیں انہیں ایسی کتابیں مہیا کی جائیں گی جو اُن کے ذہن کو تیز کریں گی۔ حضور نے فرمایا کہ رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا کی دُعا صرف طالب علموں کے لئے نہیں یہ ہر عمر کے مرد و عورت کی دُعا ہے۔ یہ دُعا اُس کے لئے بھی ہے جس کی زندگی کے تین دن بھی باقی ہیں۔

حضور نے فرمایا کہ اس کام کے لئے نظام میں بھی تبدیلیاں کرنی پڑیں گی۔ یہ دیکھنا ہوگا کہ مرکز کس طرح آپ سے ملاپ کرے۔ حضور نے فرمایا کہ وقفِ عارضی کی سکیم میں عورت اپنے خاوند، باپ یا بھائی کے ساتھ وفد میں شامل ہو کر جا سکتی ہے۔ ایسے جو وفود وقفِ عارضی پر جائیں انہیں چاہیئے کہ وہ لجنہ کو اطلاع دیں اور وقفِ عارضی کے دوران لجنہ کی تنظیم کا کام کریں۔ جو پروگرام انہیں دیا جائے گا ان لائنوں اور خطوط پر کام کریں۔

حضور نے فرمایا کہ ہماری احمدی خواتین اور بچیوں کو صحت کے میدان میں سب سے زیادہ صحتمند، ذہانت کے میدان میں سب سے زیادہ ذہین ہونا چاہیئے۔ اور اخلاق کے میدان میں نور اور حُسن کا ایسا نمونہ دکھانا چاہیئے کہ جس سے دوسری خواتین کے دِل جیتے جا سکیں۔ اور رُوحانی رفعتوں میں ایسی بلندی پر ہونا چاہیئے کہ جو رُوحانیت کو نہیں مانتے وہ بھی قائل ہو جائیں۔ حضور نے فرمایا کہ اس کے لئے سعی۔ کوشش اور مجاہدہ چاہیئے۔ اس لئے ہر قربانی اس راہ میں دینے کا عہد کریں۔

حضور نے فرمایا کہ یہ خدام اور لجنات وغیرہ کی مرکزی شاخوں کا کام ہوگا کہ وہ اس منصوبے کے مطابق بتائیں کہ مثلاً اچھی صحت کے لئے کونسے کھانے کھائے جائیں۔ حضور نے فرمایا کہ میں نے کہا ہے کہ اچھی صحت کے لئے سویابین کھائیں۔ یہ ان تنظیموں کا کام ہے کہ وہ بتائیں کہ کس چیز کے کھانے سے پرہیز کیا جائے اور کیا کیا کھایا جائے۔

حضور نے فرمایا کہ یہ سب تیاریاں کرنی پڑیں گی کیونکہ اسلام کا غلبہ [illegible]۔ اس لئے یا تو آپ آگے بڑھیں یا اللہ تعالیٰ کوئی اور قوم آگے لے آئے گا۔ اس لئے تم کو چاہیئے کہ وحیِ الٰہی کی اتباع کرو۔ اور بیدار رہ کر اور سُستی نہ دِکھا کر ہر حکم کو مانو۔ اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے۔ اسے کسی سُست یا داغدار آدمی کی ضرورت نہیں۔ اس نے فیصلہ کیا ہے کہ محمدؐ کا جھنڈا ہر گھر پر لہرائے گا۔ پس ڈرتے ڈرتے دُعاؤں سے زندگی کے دن گزارو۔ حضور نے دُعا کی اللہ تعالیٰ آپ کو سمجھ دے۔ عقل عطا کرے اور اللہ ان کو بھی جو آپ کی قیادت پر مامور ہیں عقل اور سمجھ دے۔

آخر میں حضور نے دُعا کروائی اور اس کے بعد

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ
وَبَرَكَاتُهٗ

کہہ کر واپس تشریف لے گئے۔

(الفضل مجریہ ۲۷ اکتوبر ۱۹۸۱ء)

تعمیر دفتر مجلس انصار اللہ مرکزیہ!

بفضلہ تعالیٰ انصار اللہ مرکزیہ کے دفتر کی تعمیر شروع ہو چکی ہے۔ جس پر قریباً پچیس ہزار (۲۵۰۰۰) روپے کے اخراجات کا اندازہ ہے۔ اس قسم کے تعمیری کام صدقہ جاریہ کا رنگ رکھتے ہیں۔ لہذا تمام انصار بھائی زیادہ سے زیادہ مالی تعاون فرما کر اجرِ عظیم کے وارث بنیں۔ پانچ صد روپے یا اس سے زیادہ حصہ لینے والے احباب کے اسماء گرامی سنگِ مرمر کی تختی پر کندہ کروا کر دفتر کی دیوار میں نصب کرنے کے علاوہ بغرض حصُولِ دُعا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بھی بھجوائے جائیں گے۔

صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ قادیان

دارالہجرت ربوہ میں مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ۳۷واں سالانہ اجتماع

بقیہ صفحہ اوّل

اور یہ ہم سے چار جامع مطالبات کرتے ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ اب وقت آگیا ہے کہ ہم اپنی توجہات ہر غیر سے ہٹا کر اللہ تعالیٰ پر مرکوز کر دیں۔ اور فنا کا چولہ پہن لیں۔ اس سلسلے میں جو چار مطالبات اسلام کا غلبہ ہم سے کرتا ہے وہ یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جو طاقتیں ہمیں دی ہیں اُن کی نشو ونما کو کمال تک پہنچائیں۔ حضور نے فرمایا کہ آنے والا زمانہ ہم سے جو مطالبات کرتا ہے ان میں سے اول یہ ہے کہ جماعت احمدیہ دُنیا میں سب سے زیادہ صحت مند جماعت ہونی چاہیئے۔ آنے والے زمانہ میں انصار اور خدام سب اس کی طرف توجہ کریں۔ اس کی عملی شکلیں یہ ہیں :-

(۱)۔ طیب غذا کھائی جائے یعنی جو اچھی بھی ہو اور ہر شخص کے جسم کے لحاظ سے اس کے لئے مناسب بھی ہو۔

(۲)۔ غذا متوازن ہو۔ یعنی صرف آٹا۔ یا صرف ترکاریاں یا صرف گوشت یا صرف دودھ وغیرہ کافی نہیں۔ بلکہ ہر قسم کی غذا کا ایک توازن مقرر ہو تب ہی صحیح صحت قائم رہ سکتی ہے۔

(۳)۔ ہر عمر کا احمدی مناسب ورزش کرے تاکہ جو کھایا پیا ہے وہ جسم کو فائدہ بھی دے۔

(۴)۔ اخلاقی بدیوں سے بچو۔ کیونکہ جو شخص ذہنی آوارگی میں مبتلا ہے وہ بھی اور جو جسمانی بدیوں میں مبتلا ہے اس کی بھی صحت قائم نہیں رہ سکتی

حضور نے فرمایا کہ دُوسرا مطالبہ ذہنی قوتوں کو ترقی دینے کا ہے۔ اس کی عملی صورتیں یہ ہیں کہ

(۱)۔ ذہنی آوارگی یعنی دوستوں میں بیٹھ کر بلامقصد گپیں ہانکنے سے بچا جائے۔

(۲)۔ مجاہدہ سے بتدریج ذہن کو زیادہ سے زیادہ کام کرنے کا عادی بنایا جائے۔

حضور نے فرمایا کہ یورپ کی نوجوان نسل روزانہ بارہ تیرہ گھنٹے پڑھتی ہے۔ اگر ہم نے اس نوجوان نسل کا مقابلہ کرنا ہے تو کم از کم اتنا ہمارے طالب علموں کو بھی پڑھنا پڑے گا۔ اس کے ساتھ ان کی اپنی دُعائیں شامل ہوں گی تو ہم ان سے آگے نکل جائیں گے۔

(۳)۔ چوکس اور بیدار رہنا پڑے گا۔

(۴)۔ تیز نظر پیدا کرنی ہوگی۔

(۵)۔ صفات باری تعالےٰ کے جلووں کو دیکھ کر ان سے پیار کرنے اور ذہنی لذّت اور خوشی محسوس کرنے کی عادت ڈالنی چاہیئے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب تک ہم دنیا کی تمام مہذب قوموں کو علم کے میدان میں شکست نہیں دے دیتے اسلام کو غالب نہیں کر سکتے۔ اور اس کے لئے ضروری ہے کہ ہر احمدی کا ذہن کامل نشوونما حاصل کرے۔

حضور نے فرمایا کہ تیسرا مطالبہ اخلاقی استعدادوں کی نشوونما کا ہے۔ اس کے لئے اللہ تعالیٰ کے اخلاق ہماری زندگی اور افعال میں پیدا ہونے چاہئیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی صفات کے جلوے ان میں ظاہر ہونے چاہئیں۔ اس کے لئے صفاتِ الٰہیہ کا مظہر بننے کی ضرورت ہے۔ حضور نے فرمایا کہ قرآن ہماری جان ہے۔ قرآن کی تعلیم کو ہماری رُوح میں اس طرح گردش کرنا چاہیئے جس طرح جسم میں خون گردش کرتا ہے۔

حضور نے فرمایا کہ چوتھا مطالبہ ہم سے یہ کیا گیا ہے کہ ہم رُوحانی صلاحیتوں کو کمال تک پہنچائیں۔ اور یہ کمال تبھی حاصل کیا جا سکتا ہے جب بندے کا اپنے رب سے زندہ تعلق ہو۔ اس شہنشاہوں کے شہنشاہ نے اپنے عاجز بندوں پر مہربانی کرتے ہوئے انہیں زندہ تعلق قائم کرنے کا راستہ بتایا جس کے نتیجہ میں انسان اللہ کے فضلوں کو حاصل کر سکتا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ نئی زندگی اُسی کو ملتی ہے جو اس سے زندہ تعلق قائم کرتا ہو۔ اس لئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز پر لبیک کہو۔ وُہ تمہیں زندہ کرنے کے لئے بلا رہے ہیں۔ حضور نے فرمایا جو خدا کی راہ میں فانی ہو جاتا ہے وہ نئی زندگی پاتا ہے۔ قرآن کریم کہتا ہے کہ :-

(۱)۔ جو خدا کی راہ میں فنا ہو جائے اس پر فرشتوں کا نزول ہوتا ہے۔

(۲)۔ فرشتے اس سے ہمکلام ہوتے ہیں۔

(۳)۔ فرشتے اس کو جنّت کی بشارت دیتے ہیں۔

(۴) اور فرشتے ان کے پاس بطور دوست اور مہربان کے آتے ہیں۔

حضور نے فرمایا کہ اللہ نے یہ زبردست اعلان فرمایا ہے کہ جو اللہ سے تعلق قائم کر کے نئی زندگی پاتا ہے اُسے دُنیا کے ہر شعبے میں بالادستی حاصل ہوگی۔ اگر تم اللہ سے تعلق قائم کرو گے اور ایمان کے تقاضوں کو پُورا کرو گے تو اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ ہے کہ تم دُنیا کے ہر شعبے میں بالادستی حاصل کرتے چلے جاؤ گے۔ حضور نے سیّدنا حضرت اقدسؑ کے بعض اقتباسات پڑھ کر سُنائے اور فرمایا کہ اگر ہم جسمانی، ذہنی، اخلاقی اور رُوحانی صلاحیتوں کو ترقی دیں گے تو ہم دُنیا بھر کی ترقی یافتہ اقوام کو شکست دے سکیں گے اور تبھی اسلام کو غالب کرنے کی عظیم مہم پایۂ تکمیل کو پہنچ سکے گی۔

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ کا یہ خطاب چار بجکر ۱۲ منٹ پر شروع ہوا اور پانچ بجکر پانچ منٹ پر اختتام کو پہنچا۔

اجتماع میں پہلے روز ۴۵۷ مجالس کے نمائندگان شریک ہوئے جن میں ممالک بیرون کی ۱۱ مجالس کے نمائندے بھی شامل تھے۔ مجموعی حاضری ۶۱۶۵ تھی۔ اسی طرح اطفال الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع میں جو کہ ایوان محمود اور احاطہ انصار اللہ میں منعقد ہوا امسال افتتاحی اجلاس کے وقت ۳۰۰ مجالس کے ۳۱۸۲ اطفال موجود تھے۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے اجتماع میں شمولیت کے لئے امسال ملک کے دور دراز علاقوں سے ۱۰۶۰ خدام سائیکلوں پر آئے۔ پہلے روز کے اجلاس میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب اور اجتماع کی دُوسری کارروائی سُننے کیلئے خدام کے علاوہ ۲۸۰۰ زائرین نے بھی شمولیت کی۔

اجتماع کے دیگر پروگراموں میں بزرگان سلسلہ اصحاب حضرت اقدسؑ کے درس قرآن و حدیث اور رُوح پرور تقاریر۔ صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ محترم محمود احمد صاحب کا خطاب، نائب صدر صاحب محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب کی دورہ ممالک بیرون پر مشتمل تقریر ، مجلسِ شوریٰ میں تجاویز اور بجٹ پر بحث اور دیگر دلچسپ علمی اور ورزشی مقابلے شامل تھے۔

اس اجتماع کے موقع پر صدر مجلس خدام الاحمدیہ کے انتخاب کے لئے مجلس شوریٰ نے تین ناموں کی سفارش کو منظور فرماتے ہوئے محترم محمود احمد صاحب کو مزید دوسال کے لئے صدر مجلس خدام الاحمدیہ مقرر فرمایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دُوسرے روز ۲۴ اکتوبر کو مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کے اجتماع میں تشریف لے جا کر دن کے بارہ بجے کے قریب اطفال سے خطاب فرمایا۔ اپنے رُوحانی آقا کو اپنے درمیان پا کر معصوم بچوّں کی خوشی کا کوئی ٹھکانا نہ تھا۔

اِنعامات کی تقسیم

مورخہ ۲۵ اکتوبر کو اختتامی خطاب ارشاد فرمانے کے لئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ساڑھے تین بجے کے قریب مقامِ اجتماع میں تشریف لائے۔ حضور کی کار کے مقامِ اجتماع میں داخل ہوتے ہی سٹیج سے دھیمی آواز میں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کا وِرد شروع کیا گیا۔ پنڈال کے باہر صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ محترم محمود احمد صاحب اور ان کی مجلسِ عاملہ کے ارکان نے حضور انور کا استقبال کیا۔ حضور انور کے پنڈال میں داخل ہوتے ہی جملہ حاضرین احتراماً کھڑے ہو گئے۔ سٹیج سے اس وقت مختلف پُرجوش نعرے لگائے گئے۔ جن کا خُدّام نے پُورے جوش و جذبہ سے جواب دیا۔ نعروں کی گونج ختم ہونے کے بعد حضور نے جملہ حاضرین کو السّلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ کہا اور خُدّام کو بیٹھنے کی ہدایت فرمائی۔ اس کے بعد صدر محترم محمود احمد صاحب نے پندرہ بار اللہ اکبر کا نعرہ لگایا۔ خدام بھی پورے جوش اور ولولہ سے اللہ اکبر کا نعرہ لگا کر ان کا جواب دیتے رہے۔ اس کے بعد چند مرتبہ انہوں نے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کا ورد کیا۔ اس کے بعد تلاوتِ قرآن کریم سے اختتامی اجلاس کا باضابطہ آغاز ہوا جو مکرم لئیق احمد صاحب طاہر نے کی۔ اس کے بعد حضور نے سب خدام سے کھڑے ہو کر ان کا عہد دوہروایا۔ بعد ازاں مکرم صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب نے حضرت اقدسؑ کا شیریں کلام نہایت موثر انداز میں ترنم سے پڑھ کر سُنایا۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے اختتامی خطاب سے قبل انعامات بھی تقسیم فرمائے۔ قائدین اضلاع میں کارکردگی کے لحاظ سے ضلع شیخوپورہ اوّل۔ ضلع کراچی دوم اور ضلع لاڑکانہ سوم رہا۔ اور مجالس اطفال الاحمدیہ میں کارکردگی کے لحاظ سے مجلس اطفال الاحمدیہ مارٹن روڈ کراچی اوّل۔ مجلس اطفال الاحمدیہ ربوہ دوم اور مجلس اورنگی ٹاؤن کراچی سوم رہی مجلس کی طرف سے تحقیقی مقالہ لکھنے کے مقابلہ میں اوّل۔ دوم اور سوم قرار پانے والے خدام کو علی الترتیب ۷۰۰ روپے، ۵۰۰ روپے اور ۳۰۰ روپے کے نقد انعامات دیئے گئے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی سائیکل سفر سکیم کے مقابلے میں حضور کی طرف سے دیا جانے والا ایک ہزار روپیہ کا انعام امسال مجلس ربوہ نے جیتنے کی سعادت حاصل کی۔ کبڈی کے ورزشی مقابلے میں ربوہ اور فٹ بال میں ربوہ گرین اوّل رہا۔ اس کے علاوہ ضلع فیصل آباد کی تحصیل سمندری میں سیلاب زدگان کی امداد کے لئے خصوصی طبّی امداد بہم پہنچانے کی قابلِ تعریف مساعی پر حضور انور ایدّہ اللہ تعالیٰ نے مجلس خدام الاحمدیہ ضلع فیصل آباد کو اپنی طرف سے پانچ ہزار روپیہ بطور انعام مرحمت فرمائے۔ اس موقع پر حضور کی تعلیمی سکیم کے تحت بورڈ اور یونیورسٹیوں میں اوّل۔ دوم اور سوم آنے والے طلباء کو انعامی تمغے بھی دیئے گئے

اجتماع خدام الاحمدیہ کے موقع پر امسال بہترین خیمہ کے مقابلے میں اوّل انعام حلقہ ریلوے لائینز قیادت راولپنڈی صدر کو ملا۔ دوم انعام مجلس گول بازار حلقہ باجوہ مارکیٹ کو اور سوم انعام مجلس گول بازار حلقہ مسجد بلال کو ملا۔

معرکہ آراء اختتامی خطاب

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ تین بج کر تین منٹ پر منبر پر تشریف لائے۔ اور خدام اور دیگر حاضرین کو اپنے خطاب سے نوازا۔ حضور کا یہ خطاب اجتماع خدام کے ساتھ ساتھ لجنہ اماء اللہ کے اجتماع میں بھی سُنا گیا۔

تشہد و تعوّذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے اپنے خطاب کے آغاز میں خلافت (قدرت ثانیہ) کے نظام کی برکات اور اہمیت پر روشنی ڈالی۔ اور فرمایا کہ ساری برکات [illegible] نظام سے وابستہ ہیں جو کہ اب ساری [illegible] بیل

گیا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ مَیں سب کے لئے دُعائیں کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل اور رحمت سے ان کی قبولیت کے نشان بھی دکھلاتا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ ہر احمدی جو خدا پر توکل رکھتا ہے اس یقین پر قائم ہے کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کیلئے اللہ تعالیٰ غیرت رکھتا ہے۔ اور اس کا اظہار بھی کرتا رہتا ہے۔ اور جو بھی شخص اللہ تعالیٰ کی اتباع میں سلسلہ کے لئے غیرت دکھاتا ہے وہی کامیابی پاتا اور برکتیں حاصل کرتا ہے۔ اور جو شخص یہ سمجھتا ہے کہ مجھ میں بہت سی قابلیتیں ہیں اور اب مَیں اپنے زور سے کامیابیاں حاصل کر لوں گا۔ اور مجھے خلافت کی دُعاؤں کی کوئی ضرورت نہیں، وہ کامیاب نہیں ہو سکتا۔

حضور ایدہ اللہ نے اس ضمن میں اللہ تعالیٰ کی غیرت کا ایک واقعہ بطور مثال سُنانے کے بعد فرمایا کہ خدا نے حضرت اقدسؑ کو ایک مقصد کے لئے بھیجا ہے۔ اور وہ مقصد مرزا غلام احمد قادیانیؑ کی عزت کو قائم کرنا نہیں بلکہ محمد صلے اللہ علیہ وسلّم کی عزت کو ساری دُنیا میں قائم کرنا ہے۔ اس مقصد کیلئے جو چاہیئے تھا اللہ نے ہمیں دے دیا ہے۔ علم اور دلائل کی دولت عطا کرنے کے علاوہ ہمارے دلوں میں اپنے جانی دشمنوں کا بھی پیار پیدا کر دیا ہے۔ حضور نے اس ضمن میں ۱۹۷۴ء کے بعض ایمان افروز واقعات سُنائے اور فرمایا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلّم کے طفیل بڑی برکتیں حاصل ہوتی ہیں۔ ہر انسان جو پیدا ہوا ہے اس نے مرنا ہے۔ لیکن خلافت کا سلسلہ ایسا ہے کہ ایک شخص جو جاتا ہے وہ برکتوں سے بھری ہوئی جھولی پیچھے چھوڑ جاتا ہے۔

حضور نے فرمایا کہ پچھلے سال خدام الاحمدیہ کے صدر کا جو انتخاب ہؤا اس میں ووٹوں کے لحاظ سے محمود احمد صاحب (موجودہ صدر خدام الاحمدیہ) پانچویں نمبر پر تھے۔ اور مَیں یہ سبق جماعت کو دینا چاہتا تھا کہ جن چار کو ووٹ زیادہ ملے ان کے کام میں برکت ان کے ووٹوں کی وجہ سے نہیں ہوگی بلکہ جو مخلصانہ نیت سے خلافت کی اتباع کرے گا وہی برکت حاصل کرے گا۔! چنانچہ پانچویں نمبر پر جو محمود احمد بنگالی صاحب تھے ان کو مَیں نے صدر مقرر کر دیا۔ بڑے مخلص آدمی ہیں۔ اللہ اُن کے اخلاص میں ترقی دے۔ بڑا کام کیا۔ دُعائیں لیں۔

حضور نے ۱۹۶۰ء سے لے کر اب تک مختلف صدران مجالس خدام الاحمدیہ کے زمانوں میں اجتماعات میں مجالس کی نمائندگی کے گراف کا ذکر کرنے اور اس میں ایک مرحلہ پر درمیان میں تنزّل کے علاوہ تدریجی ترقی کی طرف اشارہ کرنے کے بعد فرمایا مَیں یہ بتانا چاہتا ہُوں کہ کامیابی ووٹ لینے والوں کو نہیں خلیفۂ وقت کی دُعائیں حاصل کرنے کے نتیجہ میں ملتی ہے۔ پچھلی دفعہ پانچویں نمبر پر ووٹ لینے والے صاحب کو صدر بنایا گیا تھا۔ ان کے پہلے سال ۷۱۷ مجالس حاضر تھیں اور دُوسرے سال یعنی اس سال ۸۱۸ مجالس حاضر ہیں۔ حضور نے فرمایا امسال لجنہ نے بھی میری تحریک پر زیادہ بہتر ردِ عمل کا مظاہرہ کیا ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے چار قوتیں اور استعدادیں انسان کو عطا کی گئی ہیں۔ یہ جسمانی ذہنی، اخلاقی اور رُوحانی استعدادیں ہیں۔ احمدی مَردوں اور عورتوں کو ہر استعداد کے میدان میں ساری دُنیا سے آگے نکل جانا چاہیئے۔ حضور نے فرمایا کہ اس کے بغیر اسلام دنیا پر غالب نہیں آسکتا۔

خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماءُ اللہ دونوں تنظیموں کے اراکین کو بیک وقت خطاب کرتے ہوئے حضور نے بتایا کہ مَیں نے اجتماع کے پہلے روز جو کچھ بیان کیا تھا وہ ایک لمبے مضمون کا خاکہ تھا۔ حضور نے فرمایا کہ ابھی اس سکیم کے صرف عنوان بتائے گئے ہیں۔ مگر مَیں چاہتا ہوں کہ اس پر عمل ابھی سے شروع ہو جائے۔

خداداد استعدادوں کی نشو و نما کے پروگرام کے ایک عملی پہلو کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے سویا بین استعمال کرنے کی طرف توجہ دلائی حضور نے فرمایا کہ مَیں بیس سال سے جماعت کو اس کی طرف توجہ دلا رہا ہوں۔ سویا بین کا ایک بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس کے استعمال سے دِل پر کبھی بیماری حملہ نہیں کرتی۔ حضور نے فرمایا کہ چین میں دِل کی بیماریاں ہوتی ہی نہیں۔ یورپ کے رہنے والے حیران ہیں کہ یہ کیسی قوم ہے جس کو دل کی بیماری لاحق ہی نہیں ہوتی۔ یورپ کے بڑے بڑے ڈاکٹر چین آئے۔ ریسرچ کی تو پتہ چلا کہ اُن کے ہر کھانے میں سویا بین شامل ہے۔ جس کی وجہ سے دِل پر چربی اور دیگر روغنی مادّے جمع نہیں ہوتے۔ حضور نے فرمایا کہ سویا بین میں سارے معلوم وٹامنز موجود ہیں۔ سارے معدنی اجزاء (MINERALS) اس کے اندر ہیں۔ حضور نے ایک احمدی کا واقعہ سُنایا۔ جس نے کہا کہ آپ تو ہمیں اب بتا رہے ہیں امریکہ کے ہر شخص کو سویا بین کے فوائد معلوم ہیں۔ امریکہ میں اس کی بڑی انڈسٹری قائم ہے۔

حضور نے فرمایا کہ صرف وعظ و نصیحت کافی نہیں۔ خدام الاحمدیہ ایسا انتظام کرے کہ لوگوں کو اس کے کھانے کی عادت پڑ جائے۔ حضور نے فرمایا کہ میرے پاس ایک ایسی کتاب ہے جس میں سویا بین پکانے کی تین سو سے زائد ترکیبیں موجود ہیں۔

لجنات کھیلوں کی کلب قائم کریں

حضور انور نے صحت کو ٹھیک رکھنے اور بہتر بنانے کے لئے فرمایا کہ ہر اُس جگہ جہاں پر لجنہ قائم ہے لجنہ کی کھیل کی کلب ہونی چاہیئے۔ حضور نے لجنات کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ تیار ہو جائیں مَیں جو مطالبہ کروں گا آپ کو اسے پُورا کرنا ہوگا۔ حضور نے فرمایا کہ ایک سال کے اندر اندر اگلے اجتماع سے قبل سارے ملک میں تحصیل لیول پر یعنی ایک تحصیل میں جس ایک جگہ سب سے بڑی لجنہ ہے وہاں پر یہ کلب قائم ہو جائے۔ حضور نے فرمایا کہ اس مقصد کے لئے زمین کا حصول ایک مسئلہ ہے چنانچہ زمین نو سال کے لئے کرایہ پر لے لیں۔ اور نو سال کا کرایہ مجھ سے لے لیں۔ ایک کچی اونچی دیوار اس کے گرد بنا دیں۔ جھُولا لگائیں یہ بڑی اچھی ورزش ہے۔ چھوٹے بچّوں کے لئے پھسلنے والی جگہیں بنا دیں۔ اس طرح کی دیگر چیزیں بنائیں۔ اس کے لئے چار کنال جگہ کافی ہے۔ عورتوں کو جب وقت ملے وہ اس جگہ آئیں ورزش کریں کھیلیں کودیں۔

حضور نے فرمایا کہ عورت گھر میں اکیلی بیٹھی رہتی ہے۔ بہت سا وقت بیکار گزر جاتا ہے مستورات کو چاہیئے ایسی جگہ بنا کر وہاں جائیں۔ وہیں پر وڈیو کا انتظام کیا جائے۔ مناسب حج اب وڈیو پر آگئے ہیں۔ احمدی عورتوں کے علاوہ دیگر عورتوں کو بھی دکھائے جائیں۔ وہ بھی اس سے بڑی لطف اندوز ہوں گی۔ حضور نے فرمایا کہ احمدی تو پیدا ہی اس لئے ہُوا ہے کہ کسی سے دُشمنی نہیں کرنی۔ پیار ہی پیار ہے۔ بڑے مزیدار پہاڑی چشمے کے ٹھنڈے پانی کی طرح اس کا پیار ہے۔ اور اس کا اثر انشاء اللہ دُنیا قبول کرے گی۔

خُدّام بھی کلب بنائیں

حضور نے لجنات کے علاوہ خدام کو متوجّہ کیا کہ وہ بھی ایک سال کے اندر اندر تحصیل کی سطح پر کلب قائم کریں۔ جس میں میرو ڈبہ، کبڈی وغیرہ کھیلیں کھیلی جائیں۔ حضور نے فرمایا۔ میرو ڈبہ ورزش والی بڑی اچھی کھیل ہے۔ مَیں خود بھی کھیلتا رہا ہُوں حضور نے فرمایا اس کے علاوہ سائیکل چلانا بڑی اچھی ورزش ہے۔ سویا بین کی طرح یہ بھی دل کی بیماریوں کے لئے بڑی اچھی ہے۔ اس کے علاوہ ان کلبوں میں ڈنڈ پیلنا اور طاقتور ہونے کی دیگر ورزشیں کرائی جا سکتی ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ یہ طاقت دُنیا کو دکھ پہنچانے کے لئے نہیں ہے بلکہ سُکھ پہنچانے کے لئے ہے۔ نیز فرمایا کہ خدام کو مَیں یہ پروگرام اس لئے دے رہا ہوں ورزشی کھیلیں تنظیم کی عُمدہ مثال ہیں۔ اس لئے عملی پروگرام یہ ہوگا کہ ہر مہینے دو تحصیلوں کا مقابلہ ہو۔ ہر سہ ماہی میں ضلع کا مقابلہ ہو، ہر چھ ماہ میں ایک بار کمشنری کا اور سال میں ایک بار یہاں پر اجتماع میں مُلکی سطح کے مقابلے ہوں۔ حضور نے فرمایا کہ کھانا اتنا کھاؤ جو ہضم کر لو۔ اور اتنا ہضم کرو کہ طاقت حاصل ہو۔ اور اتنی طاقت حاصل ہو کہ دُنیا کی کوئی قوم تمہیں مدد کے لئے بُلائے تو تُم فوراً پہنچ سکو۔ حضور نے مدد کرنے کے سِلسلے میں فرمایا کہ ضلع فیصل آباد کی مجلس خدام الاحمدیہ نے بڑا اچھا کام کیا ہے۔ سات ہزار سے زائد مریضوں کا علاج کیا بڑا اچھا کام کیا۔ اس علاقے میں سیلاب آیا تھا۔ اور بیماریاں پھوٹ پڑی تھیں۔

اخلاقی استعدادوں کی ترقی

حضور نے اپنے تازہ پروگرام کے عملی حصّہ میں اخلاقی استعدادوں کی ترقی کے ضمن میں فرمایا ہر مجلس میں ۳ سے ۹ تک ایسے خُدّام ہوں جو یہ عہد کریں کہ مر جائیں گے لیکن بداخلاقی نہیں کریں گے۔ اور یہ بھی عہد کریں کہ اپنی جان دے دیں گے لیکن کسی اَور کو بداخلاقی نہیں کرنے دیں گے۔ اور اس کے لئے اللہ تعالیٰ سے دُعا کریں کہ وہ آپ کو اس پر قائم رہنے کی توفیق عطا کرے۔

حضورِ انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جو احکام دیئے ہیں ان میں سے کوئی حکم ایسا نہیں جو انسانی طاقت سے بالا ہو۔ دین میں آسانی رکھی گئی ہے۔ مشکل نہیں ہے۔ اللہ چاہتا ہے کہ جتنی جتنی جس کسی کو طاقت میسّر ہے وہ اتنا اتنا اپنی صلاحیتوں میں کمال حاصل کرے۔ اور اپنی صلاحیتوں کو انتہا تک پہنچا دے۔ حضور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ہر مرد اور عورت کے لئے اس کی کامل ترقی کے سامان بھیج دیئے ہیں۔ اور اب جو اس راہ سے بھٹک جائے اس کے بارے میں اللہ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلّم کو فرمادیا ہے کہ اسے کہہ دے کہ اس کے بارے میں مجھ پر کوئی الزام نہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے ذریعے سے کامل کتاب آگئی ہے۔ اس پر کامل عمل کرنے کا نمونہ مَیں نے پیش کر دیا ہے۔ اور اللہ نے فطرتِ انسانی کے مطابق ہدایت کا ہر راستہ مقرر کر دیا۔ اور اس تعلیم میں نہ کوئی کمی ہے اور نہ کوئی زیادتی ہے اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وحی کی کہ میری کامل اتباع کرو۔ اور استقامت کے ساتھ میرے دامن کو تھامے رہو۔ اور ساری دُنیا بھی کہہ دے کہ اللہ کے دامن کو چھوڑ دو تو چھوڑنا نہیں۔ اور استقامت کے ساتھ اور صبر کے ساتھ اس وقت تک میرا دامن تھامے رکھو جب تک کہ اللہ تعالیٰ کوئی فیصلہ نہ کر دے۔ اور اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے کہ جب مَیں کسی کو انعام دینے کا فیصلہ کرتا ہوں تو ساری دُنیا کی طاغوتی طاقتیں مل کر بھی اس انعام کو نہیں چھین سکتیں۔ اس لئے تم کمزور ہوتے ہوئے غم نہ کھانا۔ اور پُورے توکّل اور پوری اُمید کے ساتھ اللہ تعالیٰ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے احکامات کی اتباع میں زندگی گزارنی ہے۔

حضور نے فرمایا کہ اسی طرح سے ہم نے اپنی زندگیوں کو گزارنا ہے۔ اور اسی طرح اپنے اوقات کو صرف کرنا ہے۔ اللہ کرے ایسا ہی ہو۔

محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب کی مساعی پر نمایاں اظہارِ خوشنودی

اپنے خطاب کے دوران حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب کی کارکردگی کا پس منظر بیان کرتے ہوئے فرمایا ممالک بیرون میں خدام الاحمدیہ کی مجالس اور تنظیم کی کارکردگی نہ ہونے کے برابر تھی۔ اس صورتِ حال میں پچھلے سال خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے درخواست کی کہ بیرونی ممالک میں دو سال کے اندر اندر دو مساجد کے قیام کے لئے یورپ اور امریکہ کے خدام سے رقم اکٹھی کرنے اور مساجد تعمیر کرنے کی اجازت دی جائے جس کا مطلب یہ تھا کہ ۴ لاکھ پاؤنڈ یعنی قریباً اسی لاکھ روپیہ اکٹھا کرنا تھا۔ حضور نے فرمایا کہ ان ممالک میں خدام کی جو تنظیم تھی اس کے پیشِ نظر میرا خیال نہیں تھا کہ خدام اتنی کو بہت جلد اکٹھا کرلیں گے۔ مگر اللہ تعالیٰ نے ایسے سامان پیدا کئے کہ مرزا فرید احمد کے دورے کے نتیجے میں ۴۔ ۵ مہینے کے اندر اندر ۲ لاکھ ساٹھ ہزار پاؤنڈ (یعنی قریباً ۵۲ لاکھ روپے) اکٹھا ہوکر بینک میں جمع ہوچکا ہے۔ تین لاکھ پاؤنڈ بھی شاید اور تھوڑے عرصے میں ہوجائے۔ حضور نے فرمایا کہ زمین حاصل کرنے کے راستے میں بڑی مشکلات تھیں۔ ایک جگہ دیکھی۔ کسی احمدی نے کہا کہ یہاں تو زلزلے آتے ہیں، مکان گر جاتے ہیں۔ میں نے کہا کہ یہ بات تو میرے لئے اور اچھی ہے کہ لوگ یہاں سے بھاگیں گے تو زمین سستی مل جائے گی۔ زلزلے کا مجھے کوئی خوف نہیں۔ مجھے خدا پر یقین جس نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام سے کہلوایا کہ مجھے آگ سے مت ڈراؤ۔ آگ تو ہماری غلام بلکہ غلاموں کی غلام ہے۔ اور یہ زلزلہ بھی تو زیرِ زمین آگ کی وجہ سے ہی آتا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ انشاء اللہ جلسے سے پہلے پہلے یہ زمین مل جائے گی۔ اور اُمید ہے کہ ایک سال کے اندر اندر مسجد بھی بن جائے گی۔ حضور نے فرمایا کہ اس علاقے میں بڑے سخت کٹر عیسائی ہیں لیکن متعصب نہیں ہیں۔

حضور نے فرمایا کہ میں آج اس اجتماع میں مرکزِ احمدیت ربوہ سے ملک کے تمام خدام کی طرف سے اپنے ان تمام بھائیوں کو جزاکم اللہ کہتا ہوں جو یورپ، امریکہ اور کینیڈا میں بسنے والے ہیں۔ انہوں نے انتہائی قربانیاں اللہ تعالیٰ کے گھر کے لئے دی ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں بہتر سے بہتر جزا دے۔ اور ترقیات کی راہوں پر اُن کے قدم اور تیز کر دے۔ آمین۔

حضور نے محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب کے کام کی تعریف فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ فرید نے جو کام کیا ہے وہ قابلِ قدر ہے۔ یہ میں اس لئے نہیں کہہ رہا کہ وہ میرا بیٹا ہے۔ بلکہ میں خلیفۂ وقت کی حیثیت سے اس کام کو سراہتا ہوں۔ وہ ایک خادم ہے اس نے دن رات کام کرکے یہ کامیابی حاصل کی۔ وہ یہ کام ہرگز نہ کرسکتا تھا۔ ہاں اللہ تعالیٰ نے اس کے کام میں برکت ڈالی۔

حضور نے فرمایا کہ یہ بڑی رقم ہے۔ ہمارے ملک کی کل جماعت کا جو چندہ ہے، اس کے یہ ۵۰ فیصد سے زائد ہے۔ فرید احمد نے ان لوگوں سے پیار بھی کیا سمجھایا بھی جھنجھوڑا بھی۔ میں خلیفۂ وقت کی حیثیت سے آپ سب کی طرف سے اُسے ایک انعام دیتا ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ کہہ کر محترم صاحبزادہ صاحب کو آواز دی اور فرمایا:-

'فرید اِدھر آؤ'!

محترم صاحبزادہ صاحب اس وقت پنڈال کے پچھلے حصے میں کھڑے حضور کا خطاب سُن رہے تھے۔ حضور کا ارشاد سُن کر وہ تیزی سے آگے۔ تمام نظریں صاحبزادہ صاحب کی طرف اُٹھ گئیں۔ حضور نے بھی اپنا خطاب روک دیا۔ اور مڑ کر صاحبزادہ صاحب کا انتظار کرنے لگے۔ سٹیج پر بیٹھے ہوئے لوگوں نے اِدھر اُدھر ہٹ کر صاحبزادہ صاحب کو راستہ دیا۔ اور حضور نے اس محنتی اور لائق خادم کا سر اپنے مبارک ہاتھوں میں تھام کر اُن کے ماتھے کے دائیں طرف بوسہ دیا۔ درجنوں کیمروں کی فلیش لائٹس چمکیں اور یہ تاریخی لمحہ ہمیشہ کے لئے کیمروں میں محفوظ کر لیا گیا۔ حضور کا بوسہ حاصل کرنے کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے حضور انور سے مصافحہ کرنے کی سعادت حاصل کی۔ واپس جاتے ہوئے صاحبزادہ صاحب جذبات کے جوش سے آبدیدہ ہوگئے اور رومال نکال کر اپنے آنسو خشک کرتے رہے۔

حضور نے پھر فرمایا۔ ہر آدمی جو نیک نیتی سے کام کرے اس کا نتیجہ اللہ تعالیٰ دیتا ہے اس ضمن میں حضور نے برطانیہ کے مشنری انچارج محترم شیخ مبارک احمد صاحب کا ذکر فرمایا جن کی مساعی کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے ایک سال کے اندر اندر برطانیہ میں پانچ مشن ہاؤس قائم کروا دیئے۔ حضور نے فرمایا کہ جب انہوں نے یہ اعلان کیا تو اُن کی بات ایک گپ لگتی تھی۔ اور پریس کانفرنس میں جب مجھ سے یہ پوچھا گیا کہ کیا واقعی ایک سال میں برطانیہ میں پانچ مراکزِ احمدیت قائم ہوجائیں گے، تو میں نے یہ سوچ کر ہاں کر دی کہ اب انہوں نے کہہ دیا۔ ہے تو خدا تعالےٰ بھی غیرت رکھنے والا ہے۔ وہ ضرور برکت ڈالے گا۔ جب کام شروع کیا گیا تو اس کام کے لئے ایک پیسہ بھی نہیں تھا۔ اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل کے نتیجہ میں سال سوا سال میں پانچ مراکز قائم کرا دیئے۔

حضور انور کی دُعائیں

آخر میں حضور نے فرمایا کہ اب ہم دُعا کریں گے۔ پہلے ہم اپنے لئے دُعا نہیں کریں گے بلکہ پہلے ہم دینِ اسلام کے لئے دُعا کریں گے۔ اور اُمتِ مسلمہ کے لئے دُعا کریں گے۔ دینِ اسلام کے لئے یہ دُعا کریں گے کہ خدا تعالےٰ ان کمزور لوگوں کو جو اسلام سے دُور ہیں، اسلام کے قریب کر دے۔ وہ کروڑوں سینے جن کے دلوں میں اسلام کے نور کی موجیں موجزن ہونی چاہیئے تھیں، وہ سارے شہر، وہ ساری حویلیاں اسلام کو واپس دے دے۔ ہر دل جو کسی سینہ میں دھڑک رہا ہے وہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کا وِرد کرنے والا ہو۔ حضور نے فرمایا کہ ہم نوعِ انسانی کے لئے دُعائیں کریں گے۔ نوعِ انسانی ہلاکت کے جس گڑھے کی طرف جا رہی ہے میں سوچتا ہوں تو میرے رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں۔ یہ کتنی خوفناک بات ہے اسے تم سوچ بھی نہیں سکتے اور میں بتاتے ہوئے بھی گھبراتا ہوں۔ ان قوموں کو (جو سوچتی ہیں کہ اُنہوں نے آسمانوں کی رفعتیں حاصل کرلی ہیں۔ حالانکہ وہ زمین کی گہرائیوں میں ہیں) بظاہر ایسا ہی دکھائی دیتا ہے کہ دُنیا کی کوئی طاقت انہیں تباہی سے نہیں بچاسکتی۔ جب تک خدا خود اُن کی انگلی پکڑ کر نہ بچائے۔ حضور نے فرمایا کہ ہم دُعا کریں گے کہ وہ لوگ جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب ہوتے ہیں خدا انہیں نور، سلامتی اور حُسن عطا کرے اور وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل سچے معنوں میں بنی نوع انسان کی خدمت کرنے والے ہوں۔ حضور نے فرمایا کہ دُعا کریں مظلوم احمدیوں کے لئے۔ مظلوم اس لحاظ سے کہ انسان آپ پر ظلم کرتا ہے۔ لیکن ایک لحاظ سے آپ مظلوم نہیں ہیں۔ وہ اس لحاظ سے کہ آپ کے بارے میں خدا نے خود کہا ہے کہ تم میری امان میں ہو۔ حضور نے فرمایا کہ بہرحال تکلیفیں ہیں ہمیں تکلیفوں کی پرواہ نہیں۔ ہاں تکلیفیں دینے والوں کی پرواہ ہے۔

حضور نے فرمایا کہ دُنیا بھر میں پھیلے ہوئے مختلف قومیتوں کے ان احمدیوں کے لئے بھی دُعائیں کریں جو ہمت کے ساتھ نڈر اور بے خوف ہوکر جماعتِ احمدیہ کے لئے کام کرتے ہیں۔ ان میں سیاہ فام بھی ہیں، امریکی بھی ہیں، یورپین بھی اور مشرقی علاقوں کے لوگ بھی۔ وہ خدام کے کارکنوں اور عہدیداروں سے بھی بعض اوقات زیادہ کام کرتے ہیں۔ لیکن کسی کو بتاتے بھی نہیں۔ کسی پر احسان نہیں جتاتے۔ ڈرتے ڈرتے کام کرتے چھپے جاتے ہیں۔ جو کتاب حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی بیٹھے پڑھ جاتے ہیں۔ حضور نے حاضر خدام کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ بھی پڑھا کریں۔ یہ بڑا خزانہ ہے جس کی قیمت دُنیا مل کر بھی ادا نہیں کرسکتی۔ حضور نے فرمایا:-

خدا کے خزانے پاؤ، آگے بڑھو،
آگے بڑھو، آگے بڑھو ----!

حضور انور کا خطاب چار بجکر پچپن منٹ تک جاری رہا۔ اس طرح حضور نے قریباً ایک گھنٹہ خطاب فرمایا۔ جس کے بعد حضور نے دُعا کروائی۔ اور السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ اور "خدا حافظ و ناصر ہو"۔ فرما کر واپس تشریف لے گئے۔

اجتماع کے دَوران حضور انور کی آمد اور خطاب کی متحرک رنگین فلم تیار کی گئی جو کہ وی سی آر پر دیکھی جاسکتی ہے۔ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے خرچ پر یہ فلم تیار کی گئی ہے۔ شعبۂ وڈیو کے منتظم مکرم ملک نسیم احمد صاحب تھے۔ اس مقصد کے لئے سٹیج کے سامنے ایک چبوترہ بنا کر اس پر کیمرہ نصب کیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ کیمرہ مین ملک نسیم احمد صاحب کندھے پر کیمرہ رکھ کر حضور کی آمد و روانگی کی متحرک فلم بھی تیار کرتے رہے۔

(تلخیص از الفضل ۲۶، ۲۸، ۲۹ و ۳۱ر اکتوبر ۱۹۸۱ء)

اعلاناتِ نکاح

● مورخہ ۲۵/۸/۸۱ بعد نمازِ عشاء مسجد مبارک، قادیان میں محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظرِ اعلیٰ و امیر مقامی نے مکرم چوہدری محمد اکرم صاحب بھٹہ ابن مکرم چوہدری عبدالغنی صاحب بھٹہ مرحوم ساکن چک $\frac{66}{G.D}$ ضلع ساہیوال پاکستان کے نکاح کا اعلان عزیزہ شاکرہ بیگم صاحبہ بنت مکرم بشیر احمد صاحب حیدر آباد کے ساتھ مبلغ پانچ ہزار روپے حق مہر پر کیا۔ مکرم چوہدری محمد اکرم صاحب کے برادرِ اکبر مکرم چوہدری بدرالدین صاحب عامل جنرل سیکرٹری لوکل انجمن احمدیہ قادیان نے اس موقعہ پر بطورِ شکرانہ مختلف مدات میں مبلغ دس روپے ادا کئے ہیں۔ جزاہُ اللہ خیراً۔

● مورخہ ۲۶/۸/۸۱ کو وہائٹ ہاؤس کمپاؤنڈ گیا میں مکرم مولوی عبدالحق صاحب فضل مبلغ سلسلہ نے مکرمہ رفعت احمد صاحبہ بنت مکرم شاہ شکیل احمد صاحب مرحوم کا نکاح مکرم مرزا اشرف علی بیگ صاحب ابن مکرم امجد علی بیگ صاحب ساکن مانکا گوڑا (اڑیسہ) کے ساتھ مبلغ آٹھ ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔ اس تقریب میں کئی سو کی تعداد میں مُسلم و غیر مُسلم معززین موجود تھے جنہوں نے خطبۂ نکاح کو پسند کیا۔ دوسرے روز بچی کی رخصتی عمل میں آئی۔ اس موقعہ پر فریقین کی جانب سے بطورِ شکرانہ مختلف مدات میں مبلغ اکیاسی روپے ادا کئے گئے۔ فجزاہم اللہ خیراً۔

قارئینِ بدر سے ان تمام رشتوں کے ہر جہت سے بابرکت اور مثمر بہ ثمراتِ حسنہ ہونے کے لئے دُعا کی درخواست ہے۔ (ایڈیٹر بدر)

اُردو تراجم قرآن کریم

ازمحترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت، ربوہ

حضرت خواجہ میر درد رحمۃ اللہ علیہ (۱۱۳۳ھ تا ۱۱۹۹ھ) دہلی کے شہرہ آفاق صوفی اور ولیٔ کامل تھے جن کو عربی، اردو، فارسی تینوں زبانوں میں دستگاہ تھی۔ آپ اردو زبان کے عظیم محسنوں میں سے ہیں۔ آپ نے پیشگوئی فرمائی کہ:-

"..... اے اردو! گھبرانا نہیں۔
تو فقیروں کا لگایا ہوا پودا ہے۔
خوب پھلے پھولے گی۔ تو پروان
چڑھے گی۔ ایک زمانہ ایسا آئے
گا کہ قرآن و حدیث تیری آغوش
میں آرام کریں گے۔"

(میخانۂ درد صفحہ ۱۵۴ مرتبہ سید ناصر نذیر صاحب فراق دہلوی)

قرآنی تبلیغ کا مؤثر ذریعہ

جس زمانہ میں یہ پیشگوئی کی گئی۔ وہ اردو کی تراش خراش اور نشو و نما کا ابتدائی دور تھا لیکن اس کے بعد اس نوخیز زبان کا قافلہ برق رفتاری سے شاہراہ ترقی پہ گامزن ہو گیا۔ حتیٰ کہ تیرھویں صدی ہجری کے وسط آخر میں یہ زبان قرآنی تبلیغ اور اشاعت کا مؤثر ذریعہ بن گئی۔ دنیائے اسلام کے عہد حاضر میں ایک عظیم روحانی پیشوا نے (جنہیں علامہ ڈاکٹر سر محمد اقبال رسالہ انڈین اینٹی کوئری مئی ۱۹۰۰ء صفحہ ۲۳۹ پر جدید ہندی مسلمانوں میں سب سے بڑا دینی مفکر قرار دیتے ہیں) زبان اردو کی اس امتیازی خصوصیت کا تذکرہ نہایت پرکیف انداز میں کیا ہے فرماتے ہیں:-

"..... اردو جو ہندوؤں اور مسلمانوں میں ایک زبان مشترک ہو گئی تھی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بزبان حال درخواست کی۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم تمام خدام حاضر ہیں۔ اور فرض اشاعت پورا کرنے کے لئے بہ دل و جان سرگرم ہیں۔ آپ تشریف لائیے۔ اور اپنے اس فرض کو پورا کیجئے۔ کیونکہ آپ کا دعویٰ ہے کہ میں تمام کافہ ناس کے لئے آیا ہوں۔ اور اب یہ وہ وقت ہے کہ آپ ان تمام قوموں کو جو زمین پر رہتی ہیں۔ قرآنی تبلیغ کر سکتے ہیں اور اشاعت کو کمال تک پہنچا سکتے ہیں اور اتمام حجت کے لئے تمام لوگوں میں دلائل حقانیت پھیلا سکتے ہیں"

(تحفہ گولڑویہ از حضرت بانی سلسلہ احمدیہ صفحہ ۱ طبع اوّل)

اسلامی لٹریچر سے معمور

اس لطیف تمثیل کو جب واقعات کے آئینہ میں دیکھتے ہیں تو عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ کیونکہ اردو زبان کا دامن اسی طرح اسلامی لٹریچر سے بھرا ہوا ہے جس طرح ایک وسیع و عریض باغ بیشمار پھولوں اور پھلوں سے لدا پھندا ہوتا ہے۔ جہانتک اردو تراجم اور تفاسیر کا تعلق ہے۔ پاکستان کے ایک محقق جناب مولانا محمد عالم مختار حق صاحب کی تحقیق کے مطابق اب تک ان کی تعداد ۲۰۵۷ تک پہنچ چکی ہے۔ اور ۳۶۶ نامکمل تراجم یا تفاسیر اس کے علاوہ ہیں (سیارہ ڈائجسٹ۔ قرآن نمبر جلد ۲ صفحہ ۹۰۶-۹۵۰)

اپنا اپنا مخصوص رنگ

قرآن فہمی میں معقول اور منقول علوم میں دسترس اور ادبی صلاحیتوں سے بڑھ کر تقویٰ اور قلبی پاکیزگی کا بھاری عمل دخل ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ ہر اردو ترجمۂ قرآن اپنا اپنا مخصوص رنگ اور منفرد مقام رکھتا ہے اس مختصر سے مقالہ میں ان تراجم کے تقابلی مطالعہ کی ایک سرسری سی جھلک نمایاں کرنا مقصود ہے۔ اس غرض کے لئے پورے قرآن سے صرف تیرہ آیات انتخاب کی گئی ہیں اور برصغیر پاک و ہند کی جن مشہور نو شخصیات کے تراجم کو مدنظر رکھا گیا ہے ان کے اسماء گرامی یہ ہیں:-

۱۔ جناب مولانا عبد الماجد صاحب دریابادی مدیر صدق جدید لکھنؤ (ولادت ۱۸۹۲ء وفات ۱۹۷۸ء)

۲۔ مولانا فتح محمد صاحب جالندھری (ولادت ۱۸۶۴ء)

۳۔ حکیم الامت، مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی قادری چشتی قرآن کے ظاہری و باطنی علوم کے ماہر اور مولانا عبد الماجد صاحب دریابادی کے پیر طریقت (ولادت ۱۸۶۴ء وفات ۱۹۴۳ء)

۴۔ مولانا سید ابو الاعلیٰ مودودی بانی (کالعدم) "جماعت اسلامی" جنہیں ان کے مداحین نے "مجدد" "مفکر اسلام" "مجاہد کبیر" "مرشد عرب و عجم" تک لکھا ہے۔ (ولادت ۱۹۰۳ء وفات ۱۹۷۹ء)

۵۔ "شیخ الہند" مولانا محمود حسن صاحب اسیر مالٹا۔ (ولادت ۱۸۵۱ء وفات ۱۹۲۰ء)

۶۔ جناب شمس العلماء مولانا ڈپٹی نذیر احمد صاحب دہلوی (ولادت ۱۸۳۶ء وفات ۱۹۱۲ء)

۷۔ مولانا احمد رضا خان صاحب بریلوی "مجدد مئتہ حاضرہ" (ولادت ۱۸۵۵ء وفات ۱۹۲۱ء)

۸۔ حضرت امام جماعت احمدیہ مؤلف تفسیر صغیر (ولادت ۱۸۸۹ء وفات ۱۹۶۵ء)

آیات قرآنی اور اُن کے تراجم

آیت نمبر ۱ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ وَهَمَّ بِهَا

(سورہ یوسف آیت ۲۵)

تراجم (۱) "اور اس عورت کے دل میں تو ان کا خیال جم ہی رہا تھا۔ اور انہیں بھی اس (عورت) کا خیال ہو چلا تھا"۔ (مولانا عبد الماجد صاحب دریابادی)

(۲) "اور اس عورت نے ان کا قصد کیا۔ اور انہوں نے اس کا قصد کیا"۔ (مولانا فتح محمد خان صاحب جالندھری)

۳۔ "اور اس عورت کے دل میں تو ان کا خیال جم ہی رہا تھا۔ اور ان کو بھی اس عورت کا کچھ خیال ہو چلا تھا"۔ (مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی قادری چشتی)

۴۔ "اور اس عورت نے اس کے متعلق (اپنا) ارادہ پختہ کر لیا اور اس (یوسف) نے بھی اس کے متعلق (اپنا) ارادہ (یعنی محفوظ رہنے کا) پختہ کر لیا"۔ (تفسیر صغیر مؤلفہ حضرت امام جماعت احمدیہ)

آیت نمبر ۲ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا

(یونس ۲۲)

تراجم (۱) "اُن سے کہو اللہ اپنی چال میں تم سے زیادہ تیز ہے"۔

(مولانا سید ابو الاعلیٰ مودودی صاحب)

۲۔ "آپ کہہ دیجئے۔ اللہ چالوں میں ان سے بھی بڑھا ہوا ہے"۔

(مولانا عبد الماجد صاحب دریابادی)

۳۔ تو (انہیں) کہہ (کہ اس کے مقابل پر) اللہ کی تدبیر تو بہت ہی جلد (کارگر) ہوا کرتی ہے"۔ (تفسیر صغیر)

آیت نمبر ۳ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ۔

(آل عمران ۵۵)

تراجم (۱) "اور خدا خوب چال چلنے والا ہے"

(مولانا فتح محمد خان صاحب جالندھری)

۲۔ اور اللہ سب تدبیر کرنے والوں سے بہتر تدبیر کرنے والا ہے۔ (تفسیر صغیر)

آیت نمبر ۴ حَتّٰى اِذَا اسْتَيْئَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا۔

(یوسف ۱۱۱)

تراجم (۱) "یہاں تک کہ پیغمبر مایوس ہو ہوگئے ہیں اور گمان کرنے لگے کہ ان سے غلطی ہوئی"۔

(مولانا عبد الماجد صاحب دریابادی)

۲۔ "یہاں تک کہ جب ناامید ہونے لگے رسول۔ اور خیال کرنے لگے کہ ان سے جھوٹ کہا گیا تھا"۔ (شیخ الہند مولانا محمود حسن صاحب)

۳۔ "یہاں تک کہ جب پیغمبر ناامید ہو گئے اور انہوں نے خیال کیا کہ (اپنی نصرت کے بارے میں جو بات انہوں نے کہی تھی اس میں) وہ سچے نہ نکلے"۔

(مولانا فتح محمد خان صاحب جالندھری)

۴۔ "اور جب (ایک طرف تو) رسول (ان کی جانب سے) ناامید ہو گئے۔ اور (دوسری طرف ان منکروں کا) یہ پختہ خیال ہو گیا کہ (ان کو وحی کے نام سے) جھوٹی باتیں کہی جا رہی ہیں"۔ (تفسیر صغیر)

آیت نمبر ۵ قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِیْٓ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ۔

(سورۃ الحجر ۷۲)

تراجم (۱) "بولا یہ حاضر ہیں میری بیٹیاں (اگر تم کو کرنا ہے)

(مولانا محمود حسن صاحب "شیخ الہند")

۲۔ "اس نے کہا (کہ) اگر تم نے (میرے خلاف) کچھ کرنا ہی ہو۔ تو یہ میری بیٹیاں (تم میں موجود رہتی) ہیں۔ جو کافی ضمانت ہیں"۔

(تفسیر صغیر)

آیت نمبر ۶ لِیَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ

(الفتح ۳)

تراجم (۱) "تاکہ اللہ آپ کی (سب) اگلی پچھلی خطائیں معاف کر دے"۔

(مولانا عبد الماجد صاحب دریابادی)

۲۔ "تا معاف کرے تجھ کو اللہ جو آگے ہو چکے تیرے گناہ۔ اور جو پیچھے رہے"۔

(شیخ الہند مولانا محمود حسن صاحب)

۳۔ "جس کا نتیجہ یہ ہو گا۔ کہ اللہ تیرے متعلق کئے گئے وہ گناہ بھی جو پہلے گذر چکے ہیں ڈھانک دے گا۔ اور جو اب تک ہوئے نہیں (لیکن آئندہ ہونے کا امکان ہے) ان کو بھی ڈھانک دے گا"۔

(تفسیر صغیر)

آیت نمبر ۷ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى۔

(والضحیٰ ۷)

تراجم (۱) "اور تم کو دیکھا کہ (راہ حق کی تلاش میں) بھٹکے بھٹکے (پھر رہے ہو) تو (تم کو دین اسلام) کا سیدھا راستہ دکھا دیا"۔

(شمس العلماء ڈپٹی نذیر احمد صاحب دہلوی)

۲۔ "اور پایا تجھ کو بھٹکتا۔ پھر راہ سمجھائی"۔

(شیخ الہند مولانا محمود حسن صاحب)

۳۔ اور جب اُس نے تجھے (اپنی قوم کی

محبت ہیں) سرشار دیکھا تو (ان کی اصلاح کا) صحیح راستہ تجھے بتادیا۔"

(تفسیر صغیر)

آیت نمبر ۸ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ
(المدثر ۶)

تراجم (۱) "اور بتوں سے دور رہو۔"
(مولانا احمد رضا خاں صاحب امام اہلسنت)

۲۔ "اور بتوں سے الگ رہو۔"
(مولانا اشرف علی صاحب تھانوی قادری)

۳۔ "اور گندگی سے دور رہ۔"
(مولانا محمود حسن صاحب "شیخ الہند")

۴۔ "اور بتوں سے الگ رہیئے۔"
(مولانا عبد الماجد صاحب دریابادی)

۵۔ "اور ناپاکی سے دور رہو۔"
(مولانا فتح محمد خاں صاحب جالندھری)

۶۔ "اور شرک کو مٹا ڈال۔"
(تفسیر صغیر)

آیت نمبر ۹ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى۔
(النجم ۹)

تراجم (۱) "پھر قریب آیا۔ اور پھر اوپر معلق ہو گیا"
(مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی)

۲۔ "پھر وہ فرشتہ (آپ کے) نزدیک آیا۔ پھر اور نزدیک ہوا۔"
(مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی)

۳۔ "اور وہ (یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم بندوں کے اس اضطراب کو دیکھ کر خدا سے ملنے کے لئے) اس کے قریب ہوئے اور وہ (خدا) بھی (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ملاقات کے شوق میں) اوپر سے نیچے آگیا۔"
(تفسیر صغیر)

آیت نمبر ۱۰ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ۔
(یٰس آیت ۵۶)

تراجم (۱) "بے شک جنت والے آج دل کے بہلاووں میں چین کرتے ہیں۔"
(مولانا احمد رضا خاں صاحب بریلوی قادری چشتی)

۲۔ "اہل جنت بے شک اس دن اپنے مشغلوں میں خوش دل ہوں گے۔"
(مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی و مولانا عبد الماجد صاحب دریابادی)

۳۔ تحقیق بہشت کے لوگ آج ایک مشغلہ میں ہیں باتیں کرتے۔"
مولانا محمود حسن صاحب "شیخ الہند")

۴۔ "آج جنتی لوگ مزے کرنے میں مشغول ہیں۔"
(مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی)

۵۔ "اہل جنت اس روز عیش و نشاط کے مشغلے میں ہوں گے۔"
مولانا فتح محمد خاں صاحب جالندھری)

۶۔ "جنتی لوگ اس دن ایک اہم کام (یعنی ذکر الٰہی) میں مشغول ہوں گے۔" (تفسیر صغیر)

آیت نمبر ۱۱ اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ
(البقرہ ۱۶)

تراجم (۱) "اللہ ہنسی کرتا ہے اُن سے۔"
(مولانا محمود حسن صاحب "شیخ الہند")

۲۔ "اللہ تعالیٰ ہی استہزاء کر رہے ہیں ان کے ساتھ۔"
(مولانا شاہ اشرف علی صاحب تھانوی)

۳۔ "حقیقت یہ ہے کہ خود ان ہی کے ساتھ تمسخر ہو رہا ہے۔"
(امام الہند مولانا ابوالکلام صاحب آزاد)

۴۔ "اللہ ان سے مذاق کر رہا ہے۔"
(مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی صاحب)

۵۔ "(یہ لوگ مسلمانوں کو کیا بنائیں گے حقیقت میں) اللہ ان کو بناتا ہے۔"
(شمس العلماء مولانا ڈپٹی نذیر احمد صاحب)

۶۔ "اللہ انہیں بنا رہا ہے۔"
(مولانا عبد الماجد صاحب دریابادی)

۷۔ "اللہ انہیں (ان کی) ہنسی کی سزا دیگا۔"
(تفسیر صغیر)

آیت نمبر ۱۲ وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا۔
(الفرقان ۳۱)

تراجم (۱) "اور کہا رسول نے اے میرے رب! میری قوم نے ٹھہرایا ہے اس قرآن کو جھک جھک۔"
(شیخ الہند مولانا محمود حسن صاحب)

۲۔ اور رسول نے کہا اے میرے رب! میری قوم نے تو اس قرآن کو پیٹھ کے پیچھے پھینک دیا ہے۔"
(تفسیر صغیر)

آیت نمبر ۱۳ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْٓ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ
(بنی اسرائیل ۶۱)

تراجم (۱) "اور وہ دکھلاوا جو تجھ کو دکھلایا ہم نے۔ سو جانچنے کو لوگوں کے۔"
(مولانا محمود حسن صاحب)

۲۔ "اور جو نمائش ہم نے تمہیں دکھائی اس کو لوگوں کے لئے آزمائش کیا۔"
(مولانا فتح محمد خاں صاحب جالندھری)

۳۔ "اور ہم نے جو تماشا آپ کو دکھلایا تھا ان لوگوں کے لئے موجب گمراہی کر دیا۔"
(شاہ اشرف علی صاحب تھانوی)

۴۔ "اور خواب جو ہم نے تم کو دکھلایا تو بس اس کو لوگوں کے ایمان کی آزمائش کا ذریعہ ٹھہرایا۔"
(شمس العلماء ڈپٹی نذیر احمد صاحب دہلوی)

۵۔ "اور جو رویا ہم نے تجھے دکھائی تھی اسے ہم نے ... لوگوں کے لئے صرف امتحان کا ذریعہ بنایا تھا۔" (تفسیر صغیر)

درخواست ہائے دعا

• مکرم شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ جگر اور گردے کے عارضہ کے باعث اکثر بیمار رہتے ہیں۔ موصوف اپنی کامل صحت و شفایابی نیز اپنے اہل و عیال، جملہ لواحقین اور احباب جماعت احمدیہ کوئٹہ کی دینی و دنیوی ترقیات کیلئے • مکرم مجیب احمد صاحب اسلم اپنی والدہ محترمہ امۃ السلام صاحبہ اہلیہ مکرم یونس احمد صاحب اسلم درویش مرحوم کی کامل صحت و شفایابی کے لئے • مکرم عبد الحفیظ صاحب عاجز بی۔ اے قادیان ایم۔ اے کے امتحان میں نمایاں کامیابی اور مکرم عظیم الدین صاحب حیدر آباد کے نیک مقاصد کی تکمیل کیلئے • مکرم عبد المومن صاحب مبلغ سلسلہ مقیم یادگیر میدان تبلیغ میں نمایاں کامیابی کے حصول کے لئے • محترمہ احمدی بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ یادگیر اعانت بدر میں پانچ روپیہ ادا کرتے ہوئے اپنی صحت و عافیت کے لئے • مکرم سید غلام مہدی صاحب ناصر مبلغ سلسلہ مقیم کٹک اپنے خسر محترم سید محمد یونس صاحب کی کامل صحت و شفایابی کے لئے • مکرم گوہر علی صاحب ابن مکرم منصور احمد صاحب مرحوم حیدر آباد کی ریڑھ کی ہڈی ایک حادثہ پیش آجانے کی وجہ سے ٹوٹ گئی ہے جسے ڈاکٹروں نے اپریشن کے ذریعہ دوبارہ اپنی جگہ بٹھایا ہے۔ اپریشن کی کامیابی اور عزیز موصوف کی کامل صحت و شفایابی کے لئے • مکرم عدیل احمد صاحب بی کام ابن مکرم پروفیسر سمیع اللہ صاحب حیدر آباد ایم کام میں نمایاں کامیابی حاصل ہونے کی خوشی میں بطور شکرانہ مختلف مدات میں دس روپیہ ادا کرتے ہوئے اس کامیابی کے ہر جہت سے بابرکت ہونے کے لئے • محترمہ زاہدہ بیگم صاحبہ حیدر آباد اپنے نواسوں کی صحت و سلامتی، دینی و دنیوی ترقیات اور امتحانات میں کامیابی نیز اپنے دونوں بیٹوں اور ان کے اہل و عیال کی دینی و دنیوی فلاح اور بہبودی کے لئے • عزیز محمد نذیر متعلم مدرسہ احمدیہ اپنی دادی جان کی کامل صحت و شفایابی کے لئے • مکرم محمود احمد صاحب بٹ پٹیالہ ایم بی بی ایس فرسٹ پروفیشنل کے ہونے والے امتحانات میں نمایاں کامیابی کے حصول کے لئے • مکرم قائد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ اونہ گام کشمیر اونہ گام کے تمام بچوں اور بچیوں کی امتحانات میں نمایاں کامیابی کے لئے بزرگان و احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

ایڈیٹر بدر

دعائے مغفرت

خاکسار کی نسبتی بہن محترمہ طاہرہ بیگم صاحبہ بنت مکرم چوہدری عبد الکریم صاحب گنائی احمدی بھدرواہ بلڈ پریشر میں دماغی رگ پھٹ جانے کے باعث مورخہ ۱۱۔ نبوت (نومبر ۱۹۸۱ء) کو وفات پاگئیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ صوم و صلوٰۃ کی پابند، تہجد گزار، پورے اخلاص سے دینی و جماعتی کاموں میں حصہ لینے والی اور اپنے والد کی طرح خلافت احمدیت کے ساتھ گہری عقیدت و وابستگی رکھنے والی احمدی خاتون تھیں۔ شدید ترین مخالفتوں کے دوران بھی انہوں نے اپنے پائے ثبات میں کبھی لغزش نہیں آنے دی بلکہ ہر موقعہ پر اپنی احمدیت کا نمایاں رنگ میں اظہار کیا۔ تمام اقارب کے ساتھ نہایت اچھا سلوک کرنے والی تھیں۔ غیر مسلم بھی ان کے پاکیزہ عملی نمونہ کی تعریف کرتے ہیں۔ انہوں نے اپنے بچوں کی صحیح طور پر احمدیت کی روشنی میں تربیت کی۔

تمام احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم مرحومہ کی مغفرت فرمائے بلندی درجات سے نوازے اور پس ماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

خاکسار:
محمد ایوب بٹ مبلغ سلسلہ مقیم مالیرکوٹلہ

لجنہ اماء اللہ وناصرات الاحمدیہ قادیان کا چوتھا کامیاب سالانہ اجتماع

رپورٹ مرتبہ: مکرمہ بشریٰ طیبہ غوری صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ وعزیزہ امۃ النصیر نیاز سلمہا سیکرٹری ناصرات قادیان

یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اُس نے ہمیں مورخہ ۲۶ تا ۲۸ اخاء (اکتوبر) کی تاریخوں میں اپنا چوتھا سہ روزہ کامیاب سالانہ اجتماع منعقد کرنے کی توفیق دی فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

علمی مقابلہ جات

اجتماع کے دوران تمام علمی و ورزشی مقابلہ جات کا اہتمام چونکہ ناممکن تھا اس لئے کچھ مقابلے پہلے ہی کرا لئے گئے چنانچہ معائنہ و مشاہدہ اور پیغام رسانی کے مقابلے مورخہ ۱۵/۱۰/۸۱ کو ہوئے اوّل الذکر مقابلہ میں پچاس اور ثانی الذکر میں سات سات ممبرات کی چار ٹیموں نے حصّہ لیا۔ اسی طرح مورخہ ۲۱/۱۰/۸۱ کو پرچہ دینی معلومات اور پرچہ ذہانت کا امتحان لیا گیا ہر دو امتحانات میں ۲۶ ممبرات شریک ہوئیں اور سب کی سب کامیاب قرار پائیں

ورزشی مقابلہ جات

مورخہ ۱۸/۱۰/۸۱ کو ورزشی مقابلہ جات کا پروگرام تھا اس روز ۲ بجے شام کے دوران۔ میوزیکل چیئر ریس۔ آ سٹیکل ریس۔ تھرو بال رسہ کشی اور بوری ریس کے مقابلہ کرائے گئے

مقام اجتماع کی تیاری و تزئین

نُصرت گرلز ہائی سکول کے صحن میں شامیانے اور قناتیں لگا کر اجتماع گاہ بنائی گئی جسے محترمہ صادقہ خاتون صاحبہ صدر لجنہ مقامی محترمہ معراج سلطانہ صاحبہ نائب صدر لجنہ کی زیر نگرانی رنگین جھنڈیوں برقی قمقموں اور مختلف قطعات سے آراستہ کیا گیا۔ بیٹھنے کے لئے کرسیوں اور دریوں کا معقول انتظام تھا روشنی اور لاؤڈ سپیکر کا انتظام مکرم محمد یعقوب صاحب اور مکرم محمد محسن علی صاحب کے سپرد تھا۔ جسے انہوں نے احسن رنگ میں پورا کیا فجزاھم اللہ خیرًا

پہلا دن

حسب پروگرام تمام ممبرات نے نماز تہجد اپنے اپنے گھروں میں اور نماز فجر محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی اقتداء میں صحن حضرت اماں جانؓ اور بیت الفکر میں ادا کی بعد نماز فجر محترم میاں صاحب نے مستورات اور بچیوں کی تربیت کے نقطۂ نگاہ سے دلنشین درس دیا بعدہٗ بہنوں اور بچیوں نے قرآن مجید کی تلاوت کی

پہلا اجلاس

اجتماع کے افتتاحی اجلاس کی کاروائی محترمہ سیدہ امۃ القدوس بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی صدارت میں ٹھیک نو بجے صبح آغاز پذیر ہوئی عزیزہ امۃ النصیر سلطانہ کی تلاوت کلام پاک کے بعد محترمہ معراج سلطانہ صاحبہ نے عہد دہرایا اور عزیزہ نصرت بیگم نے نظم پڑھی اس اجتماع کے لئے محترمہ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ کا پیغام بروقت موصول نہ ہو سکنے کی وجہ سے محترمہ صادقہ خاتون صاحبہ نے آپ کی جانب سے گذشتہ سال موصول ہونے والا پیغام پڑھ کر سنایا اور پھر لجنہ کی سالانہ رپورٹ کارگزاری پیش کی۔

سالانہ رپورٹ کارگزاری پیش کئے جانے کے بعد محترمہ سیدہ امۃ القدوس بیگم صاحبہ صدر لجنہ مرکزیہ نے بہنوں سے خطاب فرمایا جس میں آپ نے چوتھے سالانہ اجتماع کے انعقاد پر خوشنودی اور شکر گزاری کا اظہار فرمانے کے بعد بہنوں اور بچیوں کو اس اجتماع کے تمام پروگراموں سے صحیح رنگ میں استفادہ کرنے اور اپنی اہم جماعتی ذمہ داریوں کو کما حقہ پورا کرنے کی تلقین فرمائی اس افتتاحی خطاب کے بعد آپ نے اجتماعی دعا کرائی۔

تقریری مقابلہ

اجتماعی دعا کے بعد مقابلہ تقاریر کا آغاز عزیزہ وحیدہ سلطانہ کی تلاوت اور عزیزہ نزہت بیگم بدر، عزیزہ امۃ الرفیق اور عزیزہ مبارکہ شاہین کی ترانہ خوانی سے ہوا۔ تقریری مقابلہ میں پندرہ ممبرات نے حصّہ لیا۔

بعدہٗ خاکسار بشریٰ طیبہ غوری نے "سالانہ اجتماع کے اغراض ومقاصد اور ہماری ذمہ داریاں" کے عنوان پر تقریر کی جس کے ساتھ ہی پہلے اجلاس کی کاروائی اختتام پذیر ہوئی۔

دوسرا اجلاس

دوپہر کے کھانے سے فراغت پانے کے بعد تمام بہنیں ٹھیک ۲ بجے اجتماع گاہ میں پہنچ گئیں جہاں ظہر وعصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھی گئیں۔

ٹھیک ۲½ بجے اس روز کے دوسرے اجلاس کی کاروائی محترمہ صادقہ خاتون صاحبہ کی زیر صدارت منعقد ہوئی عزیزہ امۃ الرحمٰن خادم کی تلاوت کلام پاک کے بعد عزیزہ راشدہ رحمٰن عزیزہ سعیدہ بیگم، عزیزہ حلیمہ بیگم عزیزہ قمر النساء اور عزیزہ مریم صدیقہ نے مل کر ترانہ پڑھا۔

علمی مقابلہ جات

اس اجلاس میں علی الترتیب حُسن قرأت نظم خوانی اور فی البدیہہ تقاریر کے مقابلے ہوئے جو بڑی دلچسپی سے سُنے گئے ہر سہ علمی مقابلہ جات کے بعد یہ اجلاس بخیر وخوبی اختتام پذیر ہوا۔

تیسرا اجلاس

شام کے کھانے کے لئے ایک گھنٹہ کا وقفہ دیا گیا تھا۔ جس کے بعد تمام ممبرات ٹھیک ساڑھے سات بجے اجتماع گاہ میں پہنچیں جہاں مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کرکے پڑھی گئیں ازاں بعد محترمہ صادقہ خاتون صاحبہ کی صدارت میں آج کا تیسرا اجلاس شروع ہوا جس میں عزیزہ امۃ الرفیق کی تلاوت کلام پاک اور عزیزہ مبارکہ شاہین کی نظم خوانی کے بعد مقابلہ بیت بازی منعقد ہوا۔ اس مقابلہ میں نو نو ممبرات پر مشتمل دو ٹیموں نے حصّہ لیا اور دونوں ہی مقابلہ میں برابر رہیں

دُوسرا دن

مورخہ ۲۷/۱۰/۸۱ کا دن ناصرات کے پروگراموں کے لئے مخصوص تھا اس روز بھی تمام بہنوں اور بچیوں نے نماز تہجد اپنے اپنے گھروں میں اور نماز فجر صحن حضرت اماں جانؓ و بیت الفکر میں ادا کی نماز فجر کے بعد محترم مرزا ناصر کیم محمد دین صاحب نے تعلیم القرآن کے موضوع پر درس دیا پھر تمام ممبرات لجنہ وناصرات نے اپنے اپنے گھروں میں جاکر تلاوت کلام پاک کی۔

پہلا اجلاس:-

دوسرے دن کا پہلا اجلاس ٹھیک ۹½ بجے صبح محترمہ صادقہ خاتون صاحبہ کی زیر صدارت منعقد ہوا عزیزہ سعیدہ پروین کی تلاوت کلام پاک کے بعد عزیزہ راشدہ پروین نے عہد دہرایا اور عزیزہ مبشرہ شوکت نے نظم پڑھی۔ بعدہٗ محترمہ صدر صاحبہ نے محترمہ حضرت سیدہ مریم صدیقہ مدظلہا کی جانب سے گذشتہ سال موصول ہونے والا بصیرت افروز پیغام پڑھ کر سنایا ازاں بعد محترمہ سیدہ امۃ القدوس بیگم صاحبہ صدر لجنہ مرکزیہ کی اپنے اہم جماعتی سفر پر روانگی کے باعث آپ کا ٹیپ شدہ پیغام اجتماع گاہ میں پڑھا گیا جس میں آپ نے بچیوں کو ان کی اہم ذمہ داریوں سے آگاہ فرمانے کے بعد مشفقانہ دعاؤں سے نوازا تھا

علمی مقابلہ جات

اس اجلاس میں معیار سوم کی بچیوں کے حسن قرأت نظم خوانی اور تقاریر کے مقابلے ہوئے نیز معیار دوم کی بچیوں کا مقابلہ حسن قرأت بھی کرایا گیا جس کے ساتھ ہی پہلے اجلاس کی کاروائی اختتام کو پہنچی۔

کُلُوا جمیعًا اور نماز ظہر وعصر

دوپہر ایک بجے ناصرات الاحمدیہ کی تمام بچیوں نے اجتماع گاہ میں اکٹھی بیٹھ کر کھانا کھایا اور پھر محترمہ صادقہ خاتون صاحبہ کی اقتداء میں نماز ظہر وعصر ادا کی۔

دوسرا اجلاس

ٹھیک اڑھائی بجے بعد دوپہر محترمہ صادقہ خاتون صاحبہ کی صدارت میں آج کا دوسرا اجلاس عزیزہ رفیعہ بیگم کی تلاوت کلام پاک کے ساتھ آغاز پذیر ہوا اس اجلاس میں نظم خوانی اور تقاریر اور بیت بازی معیار اوّل کے مقابلے منعقد ہوئے۔ معیار اوّل کے مقابلہ جات کا آغاز عزیزہ مظفر محسنہ کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔

اجتماع کے معینہ پروگرام سے دو تین روز قبل ہی پرچہ ذہانت اور دینی معلومات کے امتحان لئے گئے تھے اسی دوران مشاہدہ ومعائنہ وپیغام رسانی اور نشانہ غلیل کے علاوہ۔ جھنڈی ریس، غبارہ ریس، رسی کودنا رومال اُٹھانا بوری ریس، بوتل ریس اور رسہ کشی وغیرہ مختلف ورزشی مقابلہ جات بھی کرائے گئے۔

علمی مقابلہ جات کے دوران مختلف اوقات میں ججمنٹ کے فرائض مکرم مولوی حکیم محمد دین صاحب، مکرم مولوی بشیر احمد صاحب خادم مکرم چوہدری بدر الدین صاحب عامل۔ مکرم مولوی محمد کریم الدین صاحب شاہد محترمہ سہیلہ محبوب صاحبہ

(باقی صفحہ ۱۰ پر)

بہشتی مقبرہ میں موصیان کے تابوتوں کی تدفین

جلسہ سالانہ پر اکثر احباب جماعت ایسے وفات یافتہ موصی صاحبان کے تابوت بہشتی مقبرہ میں تدفین کی غرض سے اپنے ہمراہ لے آتے ہیں جن کی منظوری مجلس کارپرداز سے نہیں لی گئی ہوتی یا ایسے کم وقت میں اطلاع دیتے ہیں کہ منظوری حاصل کرنے میں دقت پیش آتی ہے اس لئے تمام عہدیداران جماعت خصوصاً اور احباب جماعت عموماً اس امر کو نوٹ کرلیں کہ (۱) قواعد کی رُو سے کسی موصی کا تابوت بہشتی مقبرہ میں دفن کرنے کی غرض سے لانے کے لئے کم از کم ایک ماہ قبل نظارت بہشتی مقبرہ کی اجازت حاصل کرنا ضروری ہوگا اور بلا حصولِ اجازت تابوت بغرض تدفین نہیں لایا جائے گا۔ (۲) جس موصی کے تابوت کی منظوری مل گئی ہو اس کی اطلاع بھی نظارت بہشتی مقبرہ کو معین طور پر دینی ہوگی کہ ہم تابوت فلاں تاریخ کو لا رہے ہیں تا قبر وغیرہ کا انتظام قبل از وقت کیا جا سکے اور موقعہ پر مشکل پیش نہ آئے۔

سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان

چندہ نشر و اشاعت

نظارت دعوۃ و تبلیغ مختلف زبانوں میں زمانہ حال کے تقاضوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے کثیر لٹریچر شائع کراتی ہے اور صوبائی زبانوں میں بھی لٹریچر کی اشاعت کے لئے جماعتوں کی امداد کرتی ہے یہ سب اخراجات امانت نشر و اشاعت سے کئے جاتے ہیں جس کے لئے ہر سال قریباً ایک لاکھ روپیہ درکار ہوتا ہے اور ترسیل لٹریچر پر بھی کافی اخراجات ہوتے ہیں اس لئے ایسے احباب اور جماعتیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی وسعت عطا فرمائی ہے وہ غلبۂ اسلام کی مہم میں جو اشاعتِ لٹریچر کے ذریعہ سر ہو رہی ہے نظارت دعوت و تبلیغ کے ساتھ تعاون کرکے عند اللہ ماجور ہوں۔

صدر صاحبان اور سیکرٹریان مال کی خدمت میں گزارش ہے کہ اپنی جماعت کے وعدہ جات اور وصولیوں کے بارہ میں نظارت ہذا کو جلد مطلع کریں نیز جو رقوم دیگر چندہ جات کے ساتھ مد "نشر و اشاعت" میں بھجوائی جائیں ان کی اطلاع نظارت دعوۃ و تبلیغ کو بھی دیا کریں۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

انتخاب قائدین

جن جماعتوں میں ۷۹ء میں قائد مجلس خدام الاحمدیہ کا انتخاب ہوا تھا ان میں اس سال پھر انتخاب عمل میں آنا واجب ہوتا ہے اس لئے ان جماعتوں کے صدر صاحبان سے درخواست ہے کہ وہ قواعد کے مطابق جلد انتخاب کروا کر مرکز میں بغرض منظوری ارسال فرمائیں تا کہ ماہ نومبر میں ہی نئے انتخاب شدہ قائدین اپنی مجالس کا چارج لے سکیں مطبوعہ انتخاب فارم بذریعہ ڈاک ارسال کئے جا چکے ہیں

مجالس کی تجنید: قائدین اور ناظمینِ تجنید کی خدمت میں گزارش ہے کہ براہ کرم اپنی مجالس کی تجنید کا کام مکمل کرکے فہرست تجنید جلد از جلد مرکز میں بھجوائیں فجزاکم اللہ

مہتمم تجنید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

جلسہ سالانہ سے واپسی سفر کیلئے ریلوے ریزرویشن

جو دوست جلسہ سالانہ قادیان سے فارغ ہونے کے بعد واپسی پر اپنی ریلوے سیٹیں یا برتھ ریزرو کرایا کرتے ہیں وہ فوری طور پر اپنی اطلاع دیں تا ان کی سیٹیں یا برتھ حسب پسند ریزرو کروائی جا سکیں اور ساتھ ہی اگر ممکن ہو تو رقم بھی بھجوا دیں اس سلسلہ میں حسب ذیل امور کی وضاحت ضروری ہے (۱) تاریخ واپسی (۲) نام سٹیشن جس تک کے لئے ریزرویشن درکار ہے (۳) درجہ (یعنی فرسٹ کلاس یا سیکنڈ کلاس کی برتھ مطلوب ہے) (۴) نام سفر کنندہ (۵) عمر (۶) جنس (مرد یا عورت، بچہ یا بچی) (۷) پورا یا نصف ٹکٹ (۸) ٹرین کا نام جس کے لئے ریزرویشن درکار ہے۔ خدا تعالیٰ سب کا حافظ و ناصر ہو اور سب کے اس سفر کو ہر طرح باعثِ برکت بنائے آمین

افسر جلسہ سالانہ قادیان

لجنہ اماء اللہ قادیان کا اجتماع : بقیہ صفحہ (۹)

بقیہ صفحہ (۹)

محترمہ سعیدہ فاطمہ بیگم صاحبہ محترمہ معراج سلطانہ صاحبہ اور خاکسار بشریٰ طیبہ غوری نے سرانجام دئے۔

تیسرا دن

تقسیم انعامات حسب پروگرام مورخہ ۲۲/۸۱ کو بھی تمام بہنوں اور بچیوں نے نماز تہجد اپنے اپنے گھروں میں اور نماز فجر صحن حضرت اماں جان رضی اور بیت الفکر میں ادا کی نماز کے بعد مکرم مولوی محمد کریم الدین صاحب شاہد نے درس دیا اور پھر بہنوں اور بچیوں نے اپنے گھروں میں جا کر تلاوت قرآن کریم کی۔ ٹھیک ۱۲ بجے محترمہ صادقہ خاتون صاحبہ کی زیرِ صدارت اجتماع کا اختتامی اجلاس منعقد ہوا۔ عزیزہ افتخار محمود کی تلاوتِ کلام پاک اور عزیزہ جمیلہ بیگم کی نظم خوانی کے بعد محترمہ سہیلہ محبوب صاحبہ نگران ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ نے تربیتِ اولاد کے موضوع پر روشنی ڈالی بعدہٗ محترمہ صادقہ خاتون صاحبہ صدر لجنہ مقامی نے لجنہ و ناصرات کے علمی و ورزشی مقابلہ جات میں اوّل، دوم اور سوم آنے والی ممبرات کو انعامات تقسیم کئے اس موقعہ پر بعض خصوصی انعامات بھی دئے گئے بعدہٗ محترمہ سعیدہ فاطمہ بیگم صاحبہ نے محترمہ صدر صاحبہ، ججز حضرات اور سامعات کا شکریہ ادا کیا آخر میں محترمہ صدر صاحبہ نے اختتامی خطاب فرمایا اور انعام پانے والی بچیوں کو مبارکباد دی اجتماعی دعا کے ساتھ ہمارا چوتھا سالانہ اجتماع بفضلہ تعالیٰ خیر و خوبی اور کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا فالحمد للہ علیٰ احسان ذالک

اعلانات نکاح و تقاریبِ رخصتانہ

● — مکرم مولوی محمد عبد اللہ صاحب فرخ مبلغ سلسلہ مقیم اونہ گام (کشمیر) نے مورخہ ۱۵/۸۱ کو مکرم غلام مصطفیٰ صاحب وانی بی ایس سی ابن مکرم حکیم عبد العزیز صاحب وانی ساکن ترکپورہ کا نکاح عزیزہ محمودہ بانو سلمہا بی ایس سی بنت مکرم محمد یوسف صاحب وانی ہیڈ ماسٹر ساکن اونہ گام کے ہمراہ مبلغ پانچہزار پانچصد روپے حق مہر پر پڑھا فریقین نے اس موقع پر بطور شکرانہ مختلف مدات میں مبلغ پچیس روپے ادا کئے فجزاھم اللہ خیراً

● — اسی طرح مورخہ ۱۹/۸۱ کو مکرم مولوی محمد عبد اللہ صاحب فرخ نے ہی مکرم ڈاکٹر ممتاز الدین صاحب ایم بی بی ایس ابن مکرم بشیر الدین صاحب ساکن اونہ گام کا نکاح مکرمہ صادقہ شفیع صاحبہ بنت مکرم محمد شفیع صاحب ساکن ترکپورہ کے ہمراہ مبلغ چھ ہزار روپے حق مہر پر پڑھا اس موقعہ پر مکرم بشیر الدین صاحب نے بطور شکرانہ مختلف مدات میں مبلغ بائیس روپے ادا کئے فجزاہ اللہ خیراً

● — مورخہ ۲۳/۸۱ کو احمدیہ جوبلی ہال حیدرآباد میں مکرم مولوی سراج الحق صاحب مختار عام صدر انجمن احمدیہ مقیم حیدرآباد کی بیٹی عزیزہ منیرہ سلطانہ سلمہا بی ایس سی کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ عزیزہ کا نکاح قبل ازیں مکرم شیخ مطیع الرحمٰن صاحب ایم اے ابن مکرم شیخ معین الدین صاحب آف کلکتہ کے ہمراہ قادیان میں پڑھا جا چکا تھا۔ تقریب رخصتانہ میں کثیر تعداد میں احمدی اور غیر از جماعت احباب نے شمولیت ۲۴

۲۴ اختیار کی۔ محترم حافظ صالح محمد الدین صاحب کی تلاوت کلام پاک کے بعد مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس مبلغ سلسلہ مقیم حیدرآباد نے مناسب موقع خطاب کیا اور اجتماعی دعا کروائی۔ ● — مکرم مولوی فاروق صاحب نیر مبلغ سلسلہ ابن مکرم غلام احمد صاحب ساکن ہارکر ضلع پونچھ کا نکاح محترمہ نسیم کوثر سلمہا بنت مکرم حیدر خان صاحب ساکن بھدرواہ کے ہمراہ مبلغ چار ہزار روپے حق مہر پر محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے مورخہ ۲۵/۸۱ کو بعد نماز عشا مسجد مبارک میں پڑھا —— قارئینِ بدر سے ان تمام رشتوں کے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے (ہیڈ ماسٹر بسلہ)

مکرم ناظر صاحب بیت المال آمد کا مالی دورہ

رپورٹ مرتبہ :- مکرم مولوی ظہیر احمد صاحب خادم انسپکٹر بیت المال آمد۔ قادیان

مکرم چوہدری محمود احمد صاحب عارف ناظر بیت المال آمد قادیان نے ۱۲/۹/۸۱ تا ۱۹/۱۰/۸۱ ایک ماہ سات یوم پر مشتمل صوبہ بہار اور یو۔پی کی ۱۸ جماعتوں کا مالی دورہ کیا۔ محترم موصوف کے مورخہ ۱۳/۹/۸۱ کو کیول جنکشن پہنچنے پر خاکسار اور بھاگلپور کے قائد مجلس خدام الاحمدیہ مکرم مبین احمد خاں صاحب نے پنجاب میل سے آپ کو ریسیو کیا۔ اور بھاگلپور روانہ ہوگئے۔ خاکسار اس سارے دورہ میں آپ کے ہمراہ رہا۔ سب مقامات پر تربیتی اجلاسات آپ کی زیرِ صدارت ہوتے رہے۔ جن میں احبابِ جماعت کو مالی قربانیوں کے بارے میں تحریک کرنے کے مواقع ملتے رہے۔ تمام احبابِ جماعت اور عہدیداران نے پرخلوص تعاون فرمایا۔ اور اکثر احباب نے ہماری تحریک پر اپنے بجٹ میں گراں قدر اضافہ کیا۔

دورہ میں اکثر جماعتوں میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقاریر کے ٹیپ ریکارڈ سنائے جاتے رہے۔ جو محترم ناظر صاحب اپنے ہمراہ لے گئے تھے۔ محترم ناظر صاحب بیت المال آمد کا یہ دورہ بحیثیتِ مجموعی بفضلہ تعالیٰ بہت مفید اور کامیاب رہا۔ الحمد للہ۔

واضح رہے کہ بہار اور یو۔پی سے قبل آپ بنگال۔ اڑیسہ۔ گجرات۔ مہاراشٹر اور جموں و کشمیر کی جماعتوں کا دورہ بھی کر چکے ہیں۔ ان دوروں میں متعدد ایسے مخلصین جماعت سے ملاقات ہوئی جو خدا کے فضل سے پورے اخلاص کے ساتھ باشرح مالی قربانی کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اُن کے رزق اور اموال و نفوس میں برکت دے۔ آمین۔ تاہم بعض ایسے احباب بھی دیکھنے میں آئے جو لازمی چندہ جات کی اہمیت کو صحیح طور سے نہ سمجھ سکنے کی وجہ سے ان کی بروقت اور باشرح ادائیگی میں سستی دکھا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں اس حقیقت سے آگاہ ہونے کی توفیق دے کہ لازمی چندہ جات کی باشرح ادائیگی خود اُن کے لئے اور ان کی اولاد کے لئے خیر و برکت کا موجب ہے۔ آمین ۔

گورپرب کے موقعہ پر آئی ٹی آئی قادیان میں

مکرم مولوی شریف احمد صاحب امینی ناظر امورِ عامہ کی تقریر

مورخہ ۱۱/۱۱/۸۱ کو آئی ٹی آئی قادیان کی طرف سے بابا نانک رح کے جنم دن منانے کی ایک تقریب منعقد ہوئی۔ منتظمین کی طرف سے جماعتِ احمدیہ کو اس تقریب میں شمولیت کی دعوت دی گئی۔ چنانچہ اس تقریب میں مکرم مولوی شریف احمد صاحب امینی ناظر امورِ عامہ۔ مکرم چوہدری محمود احمد صاحب عارف ناظر بیت المال آمد۔ مکرم فضل الٰہی خان صاحب نائب ناظر امورِ عامہ اور کچھ دیگر احبابِ جماعت شریک ہوئے۔ تقریب میں مکرم مولوی شریف احمد صاحب امینی ناظر امورِ عامہ نے بابا نانک رح کی سیرت و سوانح اور تعلیمات پر ایک مختصر اور مؤثر تقریر فرمائی۔ جسے حاضرین نے غور سے سنا۔ اور بہت پسند کیا۔

درخواستِ دعا

محترم میاں منصور احمد خان صاحب مبلغ انچارج فرینکفورٹ جرمنی کے صاحبزادے بیمار ہیں۔ عزیز موصوف محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کے نواسے ہیں۔ اسی طرح مکرم چوہدری محمود احمد صاحب چیمہ رئیس التبلیغ انڈونیشیا شدید بیمار ہیں۔ انہیں بے ہوشی کے دورے پڑ رہے ہیں۔ احبابِ جماعت ہر دو کی صحتِ کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرماویں۔

قائم مقام امیر مقامی قادیان

تبادلہ

بحیثیت مبلغِ سلسلہ خاکسار کا تبادلہ ناصر آباد سے بھدرواہ ہوگیا ہے۔ لہذا احباب آئندہ خاکسار سے درجِ ذیل پتہ پر خط و کتابت فرمائیں :-

محمد یوسف انور مبلغ جماعت احمدیہ
محلہ کھاکھل۔ بھدرواہ ـــ ۱۸۲۲۲۲ (جموں کشمیر)

أفضل الذكر لا إله إلا الله
(حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم)

منجانب :- ماڈرن شو کمپنی ۳۱/۵/۶ لوئر چت پور روڈ۔ کلکتہ ۷۰۰۰۷۳

MODERN SHOE CO.
31/5/6 LOWER CHITPUR ROAD.
PH. 275475.
RESI. 273908.
CALCUTTA - 700073

"چاہیئے کہ تمہارے اعمال تمہارے احمدی ہونے پر گواہی دیں"
(ملفوظات حضرت مسیح پاک علیہ السلام)

منجانب :- تپسیا ربڑ ورکس
۸۴ تپسیا روڈ۔ کلکتہ ۳۹

"محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں۔"
(حضرت امام جماعت احمدیہ)

پیشکش :- سن رائز ربڑ پروڈکٹس ۲ تپسیا روڈ۔ کلکتہ ـــ ۳۹

SUNRISE RUBBER PRODUCTS
2 - TOPSIA ROAD CALCUTTA — 39

ہر قسم اور ہر ماڈل کے
موٹر سائیکل۔ موٹر کار۔ سکوٹرس کی خرید و فروخت اور تبادلہ کے لئے آٹو ونگس کی خدمات حاصل فرمائیے

AUTOWINGS,
32 - SECOND MAIN ROAD.
C.I.T. COLONY
MADRAS — 600004.
PHONE NO. 76360.

آٹو ونگس

پندرھویں صدی ہجری غلبۂ اسلام کی صدی ہے

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

منجانب :- احمدیہ مسلم مشن - ۲۰۵ نیو پارک سٹریٹ کلکتہ - ۷۰۰۰۱۷ — فون نمبر — ۴۳۴۷۱۷

"فتح اور کامیابی ہمارا مقدر ہے"

ارشاد حضرت ناصر الدین ایدہ اللہ الودود

ریڈیو - ٹی وی - بجلی کے پنکھوں اور سلائی مشینوں کی سیل اور سروس

ڈرائی اینڈ فرش فروٹ کمیشن ایجنٹ

غلام محمد اینڈ سنز - یاری پورہ - کشمیر - ۱۹۲۲۳۲

حدیث النبی صلے اللہ علیہ وسلم :-

"جان لو کہ کوئی شخص اپنے عمل کی وجہ سے نجات حاصل نہیں کر سکتا "۔ (مسلم)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام :-

"کبھی یہ دعویٰ نہ کرو کہ میں پاک وصاف ہوں جیسے کہ اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے فَلَا تُزَكُّوٓا اَنْفُسَكُمْ کہ تم اپنے آپ کو مزکی مت کہو وہ خوب جانتا ہے کہ تم میں سے کون متقی ہے "۔ (ملفوظات جلد ہفتم صـ۱۲۳)

پیشکش } محمد امان اختر - نیاز سلطانہ پارٹنرز "موٹرکنگ"
۳۲ - سیکنڈ مین روڈ - سی آئی ٹی کالونی - مدراس - ۴ - ۶۰۰۰۰۴

حیدرآباد میں — فون - ۴۲۳۰۱

لیلینڈ موٹر گاڑیوں

کی اطمینان بخش، قابلِ بھروسہ اور معیاری سروس کا واحد مرکز۔

حیدرآباد موٹر ورکس

نمبرا ے/۸/۲۵۸-۵-۶ آغا پورہ - حیدرآباد - ۵۰۰۰۰۱

VARIETY CHAPPAL PRODUCTS KANPUR.

MANUFACTURERS & ORDER SUPPLIERS.
PHONES :- 52325/ 52686 P.P.

ورائٹی

پائیدار بہترین ڈیزائن پر پیدا سول اور ربڑ شیٹ کے سینڈل ۔ زنانہ و مردانہ چپلوں کا واحد مرکز

مینوفیکچررس اینڈ آرڈر سپلائرز :-

چپل پروڈکٹس

۲۹/۴۲ مکھنیا بازار - کانپور ۔ (یوپی)

تار کا پتہ :- "AUTO CENTRE"

ٹیلیفون نمبرز { 23 - 5222 / 23 - 1652

آٹو ٹریڈرز

۱۶ - مینگو لین - کلکتہ - ۷۰۰۰۰۱

HM ہندوستان موٹرز لمیٹڈ کے منظور شدہ تقسیم کار HM

برائے :- ایمبسڈر ● بیڈ فورڈ ● ٹریکر

ہمارے یہاں ہر قسم کی ڈیزل اور پٹرول کاروں اور ٹرکوں کے اصلی پرزہ جات بھی

ہول سیل نرخ پر دستیاب ہیں

AUTO TRADERS

16 - MANGOE LANE CALCUTTA - 700001.

رحیم کاٹیج انڈسٹری

ریگزین ۔ فوم ۔ چمڑے ۔ جینس اور ویلویٹ سے تیار کردہ

بہترین ۔ پائیدار اور معیاری
سوٹ کیس ۔ بریف کیس ۔ سکول بیگ
ائیر بیگ ۔ ہینڈ بیگ (زنانہ و مردانہ)
ہینڈ پرس ۔ منی پرس ۔ پاسپورٹ کور اور
بیلٹ کے

مینوفیکچررس اینڈ آرڈر سپلائرز :-

RAHIM

COTTAGE INDUSTRIES.

17 - A, RASOOL BUILDING
MOHAMEDAN CROSS LANE.
MADANPURA,
BOMBAY - 400008.

فون نمبر :- ۴۲۹۱۶ — ٹیلیگرام :- سٹاربون

سٹاربون مل اینڈ فرٹیلائزر کمپنی

(سپلائرز)

کرشڈ بون ۔ بون میل ۔ بون سینیوس ۔ ہارن ہوفس وغیرہ

پتہ

نمبر ۲۴۰-۴-۲ عقب کاچی گوڑہ ریلوے سٹیشن ۔ حیدرآباد ۲ (آندھرا)

ABCOY LEATHER ARTS,

34/3, 3RD MAIN ROAD.
KASTURBANAGAR, BANGALORE - 560026.

MANUFACTURERS OF :-

AMMUNITION BOOTS
&
INDUSTRIAL SAFETY BOOTS.